احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

بدھ 21 نومبر 2007ء

روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 21 نومبر 2007ء 10 ذیقعدہ 1428 ہجری 21 نبوت 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 264

مساکین کی خوش قسمتی

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ یہ دعا کرتے تھے۔

اے اللہ مجھے مسکین ہونے کی حالت میں زندہ رکھ اور مسکین ہونے کی حالت میں وفات دے اور قیامت کے دن زمرۂ مساکین میں میرا حشر فرما۔

(جامع ترمذی کتاب الزھد باب فقراء المھاجرین حدیث نمبر:2275)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اپنی زندگی غربت اور مسکینی میں بسر کرو

اہل تقویٰ کے لئے یہ شرط ہے کہ وہ اپنی زندگی غربت اور مسکینی میں بسر کریں۔ یہ تقویٰ کی ایک شاخ ہے، جس کے ذریعہ سے ہمیں ناجائز غضب کا مقابلہ کرنا ہے۔ بڑے بڑے عارف اور صدیقوں کے لئے آخری اور کڑی منزل غضب سے بچنا ہی ہے۔ عُجب و پندار غضب سے پیدا ہوتا ہے اور ایسا ہی کبھی خود غضب عجب و پندار کا نتیجہ ہوتا ہے، کیونکہ غضب اس وقت ہوگا۔ جب انسان اپنے نفس کو دوسرے پر ترجیح دیتا ہے۔ میں نہیں چاہتا کہ میری جماعت والے آپس میں ایک دوسرے کو چھوٹا یا بڑا سمجھیں، یا ایک دوسرے پر غرور کریں یا نظر استخفاف سے دیکھیں۔ خدا جانتا ہے کہ بڑا کون ہے یا چھوٹا کون ہے۔ یہ ایک قسم کی تحقیر ہے جس کے اندر حقارت ہے۔ ڈر ہے کہ یہ حقارت بیج کی طرح بڑھے اور اس کی ہلاکت کا باعث ہو جائے۔ بعض آدمی بڑوں کو مل کر بڑے ادب سے پیش آتے ہیں۔ لیکن بڑا وہ ہے جو مسکین کی بات کو مسکینی سے سنے۔ اس کی دلجوئی کرے۔ اس کی بات کی عزت کرے۔ کوئی چڑ کی بات منہ پر نہ لاوے کہ جس سے دکھ پہنچے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے............ (الحجرات:12) تم ایک دوسرے کا چڑ کے نام نہ لو۔ یہ فعل فُسّاق وفُجّار کا ہے۔ جو شخص کسی کو چڑاتا ہے، وہ نہ مرے گا جب تک وہ خود اسی طرح مبتلا نہ ہوگا۔ اپنے بھائیوں کو حقیر نہ سمجھو۔ جب ایک ہی چشمہ سے کل پانی پیتے ہو، تو کون جانتا ہے کہ کس کی قسمت میں زیادہ پانی پینا ہے۔ مکرم و معظم کوئی دنیاوی اصولوں سے نہیں ہو سکتا۔ خدا تعالیٰ کے نزدیک بڑا وہ ہے جو متقی ہے............

ذاتوں کا امتیاز

یہ جو مختلف ذاتیں ہیں۔ یہ کوئی وجہ شرافت نہیں۔ خدا تعالیٰ نے محض عرف کے لئے یہ ذاتیں بنائیں اور آجکل تو صرف بعد چار پشتوں کے حقیقی پتہ لگانا ہی مشکل ہے۔ متقی کی شان نہیں کہ ذاتوں کے جھگڑے میں پڑے۔ جب اللہ تعالیٰ نے فیصلہ کر دیا کہ میرے نزدیک ذات کی کوئی سند نہیں۔ حقیقی مکرمت اور عظمت کا باعث فقط تقویٰ ہے۔

متقی کون ہیں؟

خدا کے کلام سے پایا جاتا ہے کہ متقی وہ ہوتے ہیں جو حلیمی اور مسکینی سے چلتے ہیں۔ وہ مغرورانہ گفتگو نہیں کرتے۔ ان کی گفتگو ایسی ہوتی ہے جیسے چھوٹا بڑے سے گفتگو کرے۔ ہم کو ہر حال میں وہ کرنا چاہئے۔ جس سے ہماری فلاح ہو۔ اللہ تعالیٰ کسی کا اجارہ دار نہیں۔ وہ خاص تقویٰ کو چاہتا ہے۔ جو تقویٰ کرے گا وہ مقام اعلیٰ کو پہنچے گا۔ (ملفوظات جلد اول ص 22)

اخلاقی حالت ایسی درست ہو کہ کسی کو نیک نیتی سے سمجھانا اور غلطی سے آگاہ کرنا ایسے وقت پر ہو کہ اسے برا معلوم نہ ہو۔ کسی کو استخفاف کی نظر سے نہ دیکھا جاوے۔ دل شکنی نہ کی جاوے۔ جماعت میں باہم جھگڑے فساد نہ ہوں۔ دینی غریب بھائیوں کو کبھی حقارت کی نگاہ سے نہ دیکھو۔ مال و دولت یا نسبی بزرگی پر بے جا فخر کر کے دوسروں کو ذلیل اور حقیر نہ سمجھو۔ خدا تعالیٰ کے نزدیک مکرم وہی ہے جو متقی ہے؛ چنانچہ فرمایا ہے............ الحجرات:14) دوسروں کے ساتھ بھی پورے اخلاق سے کام لینا چاہئے۔ جو بد اخلاقی کا نمونہ ہوتا ہے، وہ بھی اچھا نہیں۔

(ملفوظات جلد اول ص135)

فری کوچنگ کلاس

(مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ جماعت نہم اور دہم کے طلبہ کیلئے ایک ''فری کوچنگ کلاس'' کا اہتمام کر رہی ہے۔ جس کیلئے رجسٹریشن دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مقامی میں مورخہ 24 تا 27 نومبر بوقت 6:30 تا 8:00 بجے شام ہوگی۔ کلاس شروع ہونے کے بعد رجسٹریشن نہ ہو سکے گی تفصیلی ہدایات دفتر مقامی کے نوٹس بورڈ پر ملاحظہ فرمائیں۔

(مہتمم مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

ماہر نفسیات کی آمد

مکرم ڈاکٹر شکیل احمد صاحب ماہر نفسیات UK درج ذیل شیڈیول کے مطابق فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کرینگے۔

26 تا 28 نومبر 2007ء

یکم تا 3 دسمبر 2007ء

ضرورت مند احباب و خواتین استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی رجسٹریشن کروا لیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ضرورت انسپکٹران

تحریک جدید میں رواں سال کی ضرورت کیلئے انسپکٹران کیلئے موزوں امیدواران درکار ہیں جو کہ خدمت دین کا جذبہ رکھتے ہوں۔ خواہشمند احباب اپنی درخواستیں، تصدیق شدہ تعلیمی اسناد، قومی شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی اور ایک عدد تصویر کے ہمراہ مورخہ 2 دسمبر 2007ء بروز اتوار صبح 10 بجے بالمشافہ انٹرویو کیلئے تشریف لے آئیں۔ درخواستوں پر امیر صاحب/صدر صاحب کی سفارش ہونا لازمی ہے۔ امیدواران کی تعلیم کم از کم ایف اے/ایف ایس سی میں سیکنڈ ڈویژن ہونا ضروری ہے۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

مشعل راہ

تعلیم کو عام کرنے کی کوشش کریں

☆ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

اصولی اخلاق اور فروعی اخلاق کی مثال بیج اور درخت کی سی ہے۔ بیج کتنا چھوٹا ہوتا ہے مگر اس کا نتیجہ کتنے بڑے درخت کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔ اس بیج کے متعلق انسان وہم و گمان بھی نہیں کرسکتا کہ اس سے اتنا بڑا درخت پیدا ہوسکتا ہے اور وہ درخت اس قسم کے پھل دے سکتا ہے مگر اس چھوٹے سے بیج سے بڑے بڑے درخت پیدا ہوتے ہیں جن کے نیچے لوگ بیٹھتے اور آرام کرتے ہیں۔ ان کے پھل کھاتے ہیں اور دوسرے فوائد ان سے حاصل کرتے ہیں۔ تم بڑ کے درخت کو ہی دیکھ لو۔ اس کا بیج کتنا چھوٹا ہوتا ہے مگر جو درخت اس کے بیج سے پیدا ہوتا ہے وہ اتنا بڑا ہوتا ہے کہ چار چار سو پانچ پانچ سو تک آدمی اس کے نیچے آرام کرسکتے ہیں۔ تو بیج کو دیکھ کر انسان یہ قیاس نہیں کرسکتا کہ اس سے اتنا بڑا درخت پیدا ہوسکتا ہے۔ اسی طرح روحانی اخلاق سے بھی پورے طور پر فائدہ نہیں اٹھایا جاسکتا جب تک کہ ان کی فروع نہ نکلیں اور جس طرح فروع کا اندازہ انسان پہلے نہیں لگا سکتا۔ اسی طرح فروعی اخلاق کا اندازہ لگانا بھی مشکل ہے کیونکہ فروعی اخلاق کی یہ حالت ہے کہ ان میں سے بعض اخلاق ایسے ہیں جو ایک وقت ایک شکل میں ہوتے ہیں اور دوسرے وقت دوسری شکل اختیار کر لیتے ہیں۔ ان کی ایک حالت نہیں رہتی۔ ایک وقت وہ اچھے سمجھے جاتے ہیں اور دوسرے وقت میں وہی اخلاق برے سمجھے جاتے ہیں۔ اس لئے فروعی اخلاق کی نگرانی مشکل ہوتی ہے۔ ہاں صحبت صالح انسان کے اندر جلا پیدا کرتی ہے۔ اور وہ فروعی اخلاق کے متعلق ان کی حالت کے لحاظ سے امتیاز کرسکتا ہے۔

بہرحال پہلے اصولی اخلاق کا جاننا ضروری ہوتا ہے اور اخلاق کی نگرانی کے لئے میرے خیال میں ضروری ہے کہ خدام الاحمدیہ اپنے ہاں ایک سیکرٹری مقرر کرے جو اخلاق کی نگرانی بھی کرے اور ساتھ ہی تعلیم کی نگرانی کی طرف خاص توجہ دے۔ جیسا کہ میں نے پرسوں کے خطبہ میں کہا ہے اخلاق کی نگرانی کے لئے تعلیم کی نگرانی ضروری ہے اور یہ اصل کام ہے۔ جہاں جہاں خدام الاحمدیہ کی جماعتیں قائم ہیں وہاں ایک ایسا سیکرٹری مقرر کیا جائے جو دس سال سے بیس سال کے لڑکوں کی فہرست تیار کرے کہ کتنے لڑکے اس جماعت میں ہیں۔ ان میں سے کتنے تعلیم حاصل کررہے ہیں اور کتنے لڑکے تعلیم حاصل نہیں کررہے۔ جو تعلیم حاصل نہیں کررہے، ان کے والدین کو توجہ دلائے کہ وہ اپنے بچوں کو تعلیم دلائیں۔ اگر اس کے کہنے کے باوجود والدین تعلیم دلانے کے لئے تیار نہ ہوں تو وہ اپنے طور پر مرکز میں رپورٹ کرے کہ مرکز ان کی رپورٹ سے تمام حالات سے آگاہ ہوجائے۔ بہرحال میں چاہتا ہوں کہ خدام الاحمدیہ جہاں تک ہوسکے تعلیم کو عام کرنے کی کوشش کریں۔ یہ ضروری نہیں کہ مدرسے ہی جاری کئے جائیں بلکہ اگر خدام الاحمدیہ ایسا کریں تو میرے نزدیک یہ طول عمل ہوگا۔ میرا مطلب تعلیم کو عام کرنے سے یہ ہے کہ خدام الاحمدیہ نوجوانوں اور بچوں کی تعلیم و تربیت کا خاص خیال رکھیں۔ جو بچے تعلیم کے قابل ہیں ان کو تعلیم میں لگایا جائے اور نوجوانوں کے اندر دینی تعلیم کا شوق پیدا کیا جائے اور وعظ و نصیحت کو کام میں لاتے ہوئے لوگوں کے اندر تعلیم سے دلچسپی پیدا کرنے کی کوشش کریں اور جہاں زیادہ مشکلات ہوں، اس کے متعلق مرکز کو اطلاع دیں، مرکز جس حد تک ان کی مدد کرسکتا ہو، کرے۔

(مشعل راہ جلد اول ص436)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم عبدالخالق صاحب ولد مکرم حکیم سعد اللہ خاں صاحب دارالعلوم جنوبی بشیر تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ طاہرہ خالق صاحبہ زوجہ شاہد محمود صاحب راجپوت صدر جماعت احمدیہ چک نمبر 60 رب کھیم سنگھ والا ضلع فیصل آباد کو مورخہ 9 ستمبر 2007ء کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام کاشف محمود عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری محمد سلیم خاں صاحب ولد مکرم چوہدری ناظر خاں صاحب کا پوتا ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت و سلامتی تندرستی والی لمبی عمر عطا فرمائے، لائق خادم دین، والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک اور خلیفہ وقت کا سلطان نصیر بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم سردار نور احمد مرتضی صاحب دارالیمن ربوہ تحریر کرتے ہیں خاکسار کا نواسہ احمد بلال باجوہ ابن مکرم منیر احمد جاوید صاحب باجوہ کینیڈا بعارضہ برین ٹیومر بیمار ہے۔ اس کا دوبارہ برین کا آپریشن 15 نومبر 2007ء کو کینیڈا میں ہوا ہے ہسپتال کے CCU میں داخل ہے۔ ہوش آ گیا ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنا فضل فرمائے اور آپریشن کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور دوبارہ ٹیومر نہ بنے اور شفا کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم حفیظ احمد صاحب دارالصدر شمالی ہدیٰ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بڑی ہمشیرہ مکرمہ امۃ الباسط صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری حفیظ الدین صاحب نارتھ ناظم آباد کراچی مورخہ 18 ستمبر 2007ء کو کراچی میں بوجہ کینسر انتقال کر گئیں۔ آپ گزشتہ سات سال سے کینسر کی بیماری میں مبتلا تھیں۔ بڑے صبر اور استقلال کے ساتھ بیماری کا مقابلہ کیا۔ مرحومہ کی نماز جنازہ مورخہ 21 ستمبر 2007ء کو بیت النور کراچی میں مکرم طاہر احمد کاشف صاحب مربی سلسلہ نے نماز جمعہ کے بعد پڑھائی۔ بعد میں مقامی قبرستان باغ احمد میں تدفین عمل میں آئی۔ آپ نے اپنے پیچھے دو بچے عزیزم عدنان احمد اور حنان احمد یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب کرام کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے مرحومہ کے درجات بلند فرماتا رہے اور مرحومہ کی والدہ صاحبہ اور دیگر عزیزوں کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم چوہدری عماد الدین صاحب ٹورانٹو کینیڈا تحریر کرتے ہیں۔

میرے بڑے بھائی مکرم چوہدری صلاح الدین صاحب پشاور روڈ راولپنڈی حال مقیم، کیلیفورنیا امریکہ چار پانچ ماہ بیمار رہ کر مورخہ 7۔اگست 2007ء کو چھیاسی سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مورخہ 9۔اگست کو مکرم ارشاد احمد ملہی صاحب مربی سلسلہ نے مرحوم کی نماز جنازہ پڑھائی۔ مقامی احمدیہ قبرستان میں بعد تدفین دعا بھی محترم مربی صاحب نے ہی کروائی۔ مرحوم حضرت مولوی فضل الدین صاحب وکیل رفیق حضرت مسیح موعود (سابق مشیر قانونی رپنشنر صدر انجمن احمدیہ قادیان و ربوہ) کے بیٹے اور حضرت بھائی عبدالرحیم صاحب قادیانی رفیق حضرت مسیح موعود کے نواسے تھے۔ ملازمت کے سلسلہ میں آپ آئی سی آئی راوی ریان کیمیکل کمپنی میں سینئر ذمہ دار عہدوں پر فائز رہے۔ ریٹائرمنٹ پر پہلے راولپنڈی اور گزشتہ بارہ پندرہ سال سے اپنے بیٹوں مکرم افتخار احمد صاحب اور مکرم مبشر احمد صاحب کے پاس کیلیفورنیا میں مقیم تھے۔ مرحوم نے دو بیٹے اور تین بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ دو بیٹیاں امریکہ میں اور چھوٹی بیٹی کینیڈا میں رہائش پذیر ہیں۔ ایک بیٹے مکرم منصور احمد صاحب پاکستان ایئر فورس میں فلائنگ آفیسر تھے جو 1974ء میں لڑاکا طیارہ MIG-19 اڑاتے ہوئے کوہاٹ کے قریب فضائی حادثہ میں شہید ہوگئے تھے۔ مرحوم بھائی صاحب اپنے بزرگ آباء واجداد کی سیرت اور حسن کردار کے امین اور اعلیٰ انسانی اقدار و اوصاف حمیدہ سے متصف نافع الناس وجود تھے جو اپنے حلقہ اثر میں عزت و احترام اور قدر کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے۔ آپ جہاں بھی مقیم رہے خلفاء احمدیت کے ساتھ اخلاص و وفا کا خصوصی ذاتی تعلق قائم رکھا اور مقامی سطح پر جماعتی ذمہ داری کو بھی ذوق و شوق سے سرانجام دیتے رہے۔ زندگی کے آخری عرصہ میں بھی مجلس انصار اللہ میں منتظم تعلیم تھے احباب جماعت سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اپنی رضا کی جنت میں ہر آن بلند درجات عطا کرے پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے اور اگلی نسلوں کو اپنے بزرگ اسلاف کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

خ۔ ب۔ عزیز

اعلیٰ خُلق کے مالک اور عظیم احمدی سائنسدان

محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کی یگانہ روزگار شخصیت

حقیقت یہ ہے کہ انسان اپنے کارناموں کی وجہ سے زندہ رہتا ہے اور جو لوگ اپنے کارناموں کی وجہ سے دنیا کو فائدہ پہنچاتے ہیں وہی مرنے کے بعد بھی زندہ رہ جاتے ہیں۔

3 جون 1925ء کو خداتعالیٰ نے کشفی طور پر حضرت چوہدری محمد حسین صاحب (والد ڈاکٹر عبدالسلام) کو دکھلایا کہ ایک فرشتہ ظاہر ہوا اس کے ہاتھوں میں ایک معصوم بچہ تھا فرشتے نے وہ بچہ چوہدری محمد حسین صاحب کو پکڑا دیا اور کہا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو بیٹا عطا فرمایا ہے آپ نے اس بچے کا نام پوچھا تو آواز آئی ''عبدالسلام''

ڈاکٹر عبدالسلام 20 جنوری 1926ء کو ''سنتو کھ داس''، ضلع ساہیوال اپنے ننھیال میں پیدا ہوئے۔ احمدیت کے اس مایہ نازسپوت اور دنیا کے عظیم سائنسدان کے دادا کا نام میاں گل محمد تھا جو کہ پیشے کے اعتبار سے طبیب تھے۔ جبکہ آپ کے والد بزرگوار مکرم چوہدری محمد حسین صاحب صاحب رویا وکشوف بزرگ تھے آپ کی والدہ ماجدہ کا نام ہاجرہ بیگم تھا۔

محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب نے اپنی ابتدائی تعلیم اپنی والدہ سے حاصل کی کیونکہ ڈاکٹر صاحب کے نانا حافظ قرآن تھے اور ان کی صحبت میں آپ کی والدہ ماجدہ کو قرآن کا بہت سا حصہ حفظ ہو چکا تھا۔ (ماہنامہ خالد دسمبر 1997ء)

آپ بچپن میں عام بچوں کی طرح نہ تھے عام طور پر جس عمر میں بچے بولنا شروع کرتے ہیں عبدالسلام صاحب اس عمر کو پہنچ گئے مگر ابھی بولتے نہ تھے ان کے والدین نے ایک احمدی بزرگ حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی سے دعا کی درخواست کی تو انہوں نے فرمایا ''انشاء اللہ یہ اتنا بولے گا کہ دنیا سنے گی۔''

آپ نے بچپن سے ہی اپنی تعلیمی قابلیت کے جوہر دکھانے شروع کر دیئے۔ دسمبر 1939ء میں حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب نے جماعت احمدیہ میں 25 سال خلافت ثانیہ کے گزرنے پر جوبلی فنڈ کی تجویز کی اور تین لاکھ روپے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو پیش کئے اسی کے پیش نظر حضور نے فرمایا ''جو احمدی طالب علم اپنے سکول میں اول آئے گا اسے 30 روپے ماہوار، جو ایف اے میں اول آئے گا ایسے 45 روپے جو بی اے میں اول آئے گا اسے MA کے لئے دو سال 60 روپے ماہوار اور M.A کرنے کے بعد جو لڑکا مغرب کی کسی یونیورسٹی میں اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لئے جائے گا اسے نصف خرچ اس فنڈ سے دیا جائے گا اسی شام ڈاکٹر صاحب کے والد نے حضور کو بتایا کہ عبدالسلام یہ سب وظیفے لے گا بعد ازاں ان سب وظیفوں کے حصول کے بعد حضرت مصلح موعود نے ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے بارے میں فرمایا

''ہر باپ اپنے بیٹے کی تعریف کرتا ہے عزیز (عبدالسلام) کے والد نے بھی ایسی ہی توقعات کا اظہار کیا تھا عزیز (سلام) نے ان سب کو پورا کرنے کی توفیق پائی''۔ (ماہنامہ خالد دسمبر 1997ء)

یہ ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کی خوش قسمتی تھی کہ انہوں نے ایک ایسے گھرانے میں آنکھ کھولی جو کہ نہ غریب تھا اور نہ امیر تاہم ان کا خاندان علم کی دولت سے مالا مال تھا مگر ان کے پاس مادی وسائل کی کمی تھی جس کے نتیجے میں بچپن ہی سے ان کے دل میں تعلیم کی عظمت جاگزیں ہوگئی اور ان کی خداداد صلاحیتوں کو دیکھ کر ان کے والدین نے ان کی طرف غیر معمولی توجہ دی۔

آپ نے اپنی ابتدائی تعلیم جھنگ سے حاصل کی اور خداتعالیٰ کے فضل سے میٹرک کے امتحان میں بے حد نمایاں پوزیشن حاصل کی۔ جب آپ کے میٹرک کا رزلٹ نکلا اور ڈاکٹر صاحب کے والد صاحب کو معلوم ہوا تو انہوں نے اپنے دفتر کے ایک آدمی کو گزٹ لینے کے لئے بھجوا دیا جب وہ گزٹ لے کر لوٹا تو اس کے پہلے صفحے پر لکھا تھا گورنمنٹ انٹر کالج جھنگ کا طالب علم عبدالسلام رول نمبر 14888 نے صوبہ بھر میں اول پوزیشن حاصل کی ہے۔ ان کے نمبر 765/850 تھے۔ ڈاکٹر عبدالسلام صاحب اس نتیجے کے بارے میں خود فرماتے ہیں۔

نتیجہ سنتے ہی میں سائیکل پر جھنگ کی طرف چل پڑا جب میں جھنگ پہنچا تو مجھے ایک دروازے سے دوسرے دروازے تک جانا تھا دوران سفر ہی میرے اول آنے کی خبر پورے جھنگ میں پھیل چکی تھی میں نے دیکھا تمام دکان دار جن میں اکثر و بیشتر دکانیں ہندوؤں کی بھی تھیں اپنی دکانوں کے سامنے میرے استقبال کے لئے کھڑے تھے پنجاب یونیورسٹی میں میرا اول آنا ایک عجوبہ تھا۔ کیونکہ وہاں ہندو اور سکھ لڑکے ہی اول آتے تھے۔

ایف اے کرنے کے بعد آپ نے پنجاب یونیورسٹی کو منتخب کیا جہاں آپ نے 500 میں سے 451 نمبر لے کر اول پوزیشن حاصل کی پھر گورنمنٹ کالج لاہور سے ریاضی میں MA کا امتحان 573/600 نمبر لے کر پاس کیا یہ بھی ایک ریکاڈ رہا اور ایک دفعہ پھر یونیورسٹی میں اول آئے۔ اس کے بعد اعلیٰ تعلیم کی غرض سے لندن کا رخ کیا لندن میں آپ کیمبرج کالج لندن کے طالبعلم رہے یہاں آپ نے غیر معمولی استعداد کے باعث چھ سال کا تعلیمی سفر 3 سال میں مکمل کیا۔

ڈاکٹر عبدالسلام صاحب نہایت نرم مزاج اور انکساری رکھنے والے محبت کرنے والے شوہر اور شفیق باپ تھے۔ ڈاکٹر صاحب توحید پرست سائنسدان تھے انہوں نے طبیعات میں خدائی بشارتوں کے تحت نوبیل انعام بھی حاصل کیا۔

نوبیل انعام کے حصول کے بعد آپ کو سٹاک ہالم میں تقریر کرنے کا موقع ملا۔ آغاز تقریر میں آپ نے فزکس میں انعام پانے والوں کی نمائندگی کرتے ہوئے حاضرین اور نوبیل فاؤنڈیشن کا شکریہ ادا کیا اور اردو میں یہ بھی کہا ''ہم آپ کے ممنون ہیں''

اس کے بعد آپ نے سٹاک ہالم میں سورۃ الملک کی آیات 5 تا 7 تلاوت کیں جن کا ترجمہ یہ ہے۔

تو رحمٰن کی پیدائش میں کوئی رخنہ نہیں دیکھتا اور تو اپنی آنکھ کو ادھر ادھر پھیر کر اچھی طرح سے دیکھ لے کیا تجھے (خدا کی مخلوق میں کسی جگہ بھی کوئی رخنہ نظر آتا ہے پھر بار بار نظر کو چکر دے وہ آخر تیری طرف ناکام ہو کر لوٹ آئے گی وہ تھکی ہوئی ہو گی (اور کوئی رخنہ نظر نہ آئے گا۔)(5 تا 7)

پھر آپ نے ان آیات کا انگریزی میں ترجمہ کیا یہ پہلا موقع تھا کہ اس طرح کی تقریب میں لوگوں نے قرآن کریم کی آیات سنیں اور اس کے معارف سے مستفیض ہوئے۔

نوبیل انعام حاصل کرنے کے بعد ڈاکٹر صاحب نے اپنے ایک انٹرویو میں اہل پاکستان کو مخاطب کر کے کہا۔

میں کہتا ہوں! پاکستان والو! خدا اور مذہب کی صحیح پہچان کرنا چاہتے ہو تو سائنس پڑھو ورنہ تمہاری داستان تک نہ ہوگی داستانوں میں۔

(انٹرویو ڈاکٹر عبدالسلام نوائے وقت 3 دسمبر 1979ء)

ڈاکٹر صاحب پاکستان کے لئے دل میں انتہائی درد رکھتے تھے وہ پاکستان سے بے انتہا محبت کرتے ڈاکٹر عبدالسلام صاحب نے پاکستان کی حکومتوں کو کئی بار سائنس کی اہمیت کے بارے میں لکھا مگر انہوں نے کوئی حکومت نہ چھوڑی جس کو نہ لکھا ہو کہ پاکستان میں سائنسی تعلیم کو فروغ دیں پاکستان میں جتنے بھی سائنسی ادارے بنے ان میں کہیں نہ کہیں ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کا ہاتھ ضرور رہا۔ آپ پاکستان میں چودہ سال تک 3 صدور کے سائنسی مشیر بھی رہے ڈاکٹر عبدالسلام صاحب پاکستان میں ایک ایسا ادارہ قائم کرنا چاہتے تھے جو سائنسی دنیا میں تہلکہ مچا کر رکھ دے انہوں نے پاکستان کو کئی دفعہ یہ ادارہ بنانے کی پیشکش بھی کی مگر حکمرانوں نے اس خلوص کی کوئی قدر نہ کی جب صدر ایوب نے اس سلسلہ میں اپنے وزیر خزانہ سے مشورہ مانگا تو انہوں نے جواب دیا۔

''پروفیسر دنیا بھر کی سائنسی کمیونٹی کے لئے ایک بین الاقوامی ہوٹل قائم کرنا چاہتے ہیں نہ کہ پاکستان نظریاتی طبیعات کا کوئی سکول۔''

(ماہنامہ رسالہ خالد دسمبر 1997ء)

آپ پاکستان میں اٹامک انرجی کمیشن کے کئی سال تک ممبر رہے آپ نے پاکستان کے پہلے خلائی تحقیق پر کام کرنے والے ادارے سپارکو کی تعمیر و تشکیل کے لئے بھی کام کیا۔

IAEA کے عام اجلاس میں ڈاکٹر عبدالسلام صاحب نے انٹرنیشنل سنٹر فار تھیوریٹیکل فزکس قائم کرنے کی تجویز پیش کی لیکن ترقی یافتہ ممالک کی طرف سے اس کی بہت زیادہ مخالفت کی گئی، آخر کار IAEA نے اپنی مشاورتی کمیٹی کو رد کرتے ہوئے اس منصوبے کو عملی جامہ پہنانے کی اجازت دے دی ڈاکٹر صاحب چاہتے تھے کہ یہ منصوبہ پاکستان میں شروع ہو اس کے لئے عمارت اور دوسری اشیاء کے لئے انہوں نے ایوب خان (جو اس وقت صدر پاکستان تھے) سے 10 لاکھ ڈالر کا مطالبہ کیا انہیں یہ منصوبہ پسند نہ آیا اور پاکستانی حکومت نے اسے رد کر دیا اس کے بعد انہوں نے اٹلی کی پیشکش کو قبول کر لیا لیکن انہوں نے اس کی ایک شاخ اسلام آباد میں کھولنے کی کوشش ترک نہ کی کونکہ وہ پاکستان واپس آ کر نوجوان پاکستانیوں کو تربیت دینا چاہتے تھے۔ لیکن ان کا یہ خواب پورا نہ ہو سکا۔ 1940ء کی دہائی میں ڈاکٹر عبدالسلام نے نیو کلیئر فیول پروسیسنگ'' کے قیام کے لئے تجاویز پیش کیں مگر! ایوب خان نے معاشی بنیادوں پر اس منصوبے کو ترک کر دیا۔ اور اس طرح 30 سال قبل پاکستان نے اہم ترین ٹیکنالوجی کو حاصل کرنے کا سنہری موقع ہاتھ سے گنوا دیا۔

ڈاکٹر صاحب نے لاکھوں ڈالر کے ملنے والے انعامات میں سے کچھ بھی اپنے پاس نہ رکھا اور ان تمام رقوم سے ایسے ٹرسٹ بنا دیئے جن سے خاص طور پر پاکستانی طلباء اور سائنس دان استفادہ کریں۔ ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے اعزاز میں ایک جشن منعقد ہوا اس سلسلے میں انٹرنیشنل سنٹر فار تھیوریٹیکل فزکس کا اعلیٰ درجہ کا اجلاس ہوا یہ دنیا کے عظیم سائنس دانوں اور دانشوروں کا اجتماع تھا جس میں فزکس کے تین اور نوبیل انعام یافتہ بھی شریک ہوئے۔ اس تقریب کے اختتام پر ایک ناقابل فراموش منظر بنا جہاں بین الاقوامی برادری کے معتبر انسان منظّم قطاریں باندھ کر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کو مبارکباد پیش کرنے کے لئے

آگے بڑھ رہے تھے تب ایک پریشان حال سا نوجوان اپنی باری آنے پر عظیم سائنسدان کے آگے جھکا اور کہنے لگا ”جناب میں ایک پاکستانی طالب علم ہوں، ہمیں آپ پر بڑا فخر ہے“ ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کندھے ملے اور آنسوؤں کے دھارے ان کے چہرے پر بہنے لگے ایک طالب علم کی آواز میں کیا تڑپ تھی، وہ تڑپ صرف جذبہ حب الوطنی تھا جوان کے دل میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔

(روزنامہ خبریں لاہور 29 نومبر 1997ء)

ڈاکٹر عبدالسلام صاحب خود ایک جگہ فرماتے ہیں کہ:

”میری زندگی میں فقط دو دکھ ہیں ایک یہ کہ پاکستان میں سائنس دانوں کی اتنی توقیر نہیں جتنی ہونی چاہئے اور دوسرے یہ کہ عالم اسلام میں سائنس کی اتنی قدر نہیں جتنی ہونی چاہئے۔

1968ء کی بات ہے کہ ایک پاکستانی لڑکے کو امریکہ میں مزید تعلیم کے لئے داخلہ مل گیا۔ مگر اس کے پاس امریکہ جانے کا کرایہ نہ تھا اس نے ڈاکٹر صاحب کو لکھا ڈاکٹر صاحب نے فوراً اسے امریکہ کے ٹکٹ کا بندوبست کر دیا۔

پنجاب یونیورسٹی کے شعبہ فزکس کے چیئرمین پروفیسر ڈاکٹر مجاہد کامران صاحب ڈاکٹر صاحب کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہتے ہیں۔

”ڈاکٹر صاحب ایک بہت ہی عظیم سائنسدان تھے جن کے دل میں انسانیت اور وطن کی محبت اور پسماندہ ممالک میں سائنسی ترقی کے بارے میں بہت درد پایا جاتا تھا۔ ان کی بڑی خواہش تھی کہ میرا وطن پاکستان اور دیگر ممالک بھی سائنسی میدان میں ترقی کریں۔ جناب ڈاکٹر منیر احمد خان صاحب سابق چیئرمین پاکستان اٹامک انرجی کمیشن لکھتے ہیں۔

ڈاکٹر عبدالسلام کے اپنے ملک نے ان کے ساتھ بے انصافی کی اور تعصب کا برتاؤ کیا لیکن اس کے باوجود وہ پاکستان سے بے حد محبت کرتے تھے۔

”یہ عجیب بات ہے کہ ڈاکٹر عبدالسلام کو اپنے ملک سے جو گہری محبت تھی وہ زندگی کی آخری سانس تک قائم رہی حالانکہ ان کے ملک نے نہ صرف ان کی کوئی قدر نہ کی تھی بلکہ ان کے ساتھ اچھوتوں سے بھی برا سلوک کیا۔ (روزنامہ پاکستان یکم دسمبر 1996ء)

یہاں تک کہ بی بی سی (BBC) کے ایک پروگرام میں یہ کہا گیا کہ دنیا نوبیل انعام یافتہ عظیم سائنسدان ڈاکٹر عبدالسلام کو پاکستان کا سپوت کہتی ہے لیکن خود پاکستان نے کبھی دل سے قبول نہیں کیا اور وہ یہ حسرت لئے دنیا سے رخصت ہوگئے کہ کاش ان کا وطن بھی انہیں فرزند پاکستان کے نام سے پکارے۔

ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کی شخصیت کا ایک پہلو یہ بھی تھا کہ وہ انتہائی عجز وانکسار اور اپنے دین سے محبت کے جذبے سے بھرپور شخصیت تھے انہوں نے ہمیشہ دین حق اور پاکستان دونوں کا نام روشن کیا جب وہ نوبیل انعام حاصل کرنے کے بعد پاکستان تشریف لائے تو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے ازراہ شفقت ان کو ملاقات کا شرف بخشا وہ انتہائی عاجزی اور انکساری سے حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے عالمی دنیا کا اتنا بڑا سائنسدان اس وقت اپنے امام کے سامنے اس طرح جھکا ہوا تھا۔ جیسے یہ تو کچھ بھی نہیں اپنے زمانہ عروج میں ایک دفعہ وہ اپنے آبائی گاؤں جھنگ تشریف لے گئے وہاں آپ کے ابتدائی سکول نے آپ کو دعوت پر بلایا یہاں بے شمار لوگ آپ کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے امڈ آئے۔ اس رش میں آپ کے سکول کے ہیڈ ماسٹر بھی تھے جب آپ کی نظران پر پڑی تو آپ مہمان خصوصی کی کرسی سے اٹھے اور اپنے استاد محترم سے جا کر ملے اور انہیں اپنے قریب بٹھایا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع آپ کے بارے میں فرماتے ہیں:۔

جس شان سے آپ نے خدائے واحد و یگانہ کے ایمان کا حق ادا کیا ہے ویسا کوئی اور سائنسدان اس جیتی جاگتی دنیا میں آپ کو دکھائی نہیں دے گا۔

پھر آپ ایک اور جگہ فرماتے ہیں۔

ڈاکٹر سلام کی عزت اور مرتبہ کا یہ مقام ہے کہ اگر کوئی کانفرنس ہو رہی ہو اور اس میں روس، امریکہ اور دیگر ممالک کے چوٹی کے سائنسدان شریک ہوں تو سارے لوگ کھڑے ہو جاتے ہیں لیکن ان کی اپنی یہ حالت ہے کہ خیال نہیں کہ میں اتنا بڑا انسان ہوں اور دوسروں میں اور مجھ میں کوئی فرق ہے۔

(روزنامہ الفضل 22 دسمبر 1996ء)

آپ کے بھائی چوہدری عبدالرشید صاحب لندن فرماتے ہیں:

”آپ 1992ء کے جلسہ سالانہ انگلستان میں میرے ساتھ جلسہ گاہ ٹلفورڈ اسلام آباد میں حضور کی تقریر سن رہے تھے میں نے دیکھا کہ ان کی آنکھوں میں حضرت محمد ﷺ اور حضرت مسیح موعود کا نام سنتے ہی آنسو نکل رہے تھے اس موقع پر میں نے کہا بھائی جان ہم کتنے خوش قسمت ہیں کہ ہمارے والد صاحب نے احمدیت کو قبول کیا“ فرمانے لگے ”ہاں میاں تم نے ٹھیک کہا ہے اگر والدین نے احمدیت قبول نہ کی ہوتی تو آج ہمارا کیا حال ہوتا“ پھر فرمایا احمدیت نے ہماری زندگی تبدیل کر دی ہے ورنہ ہم باقی لوگوں کی طرح جگہ جگہ بھٹک رہے ہوتے“۔

(ماہنامہ خالد دسمبر 1997ء)

آپ کی اہلیہ امتہ الحفیظ صاحبہ فرماتی ہیں۔

”کہ پوری اور کامیابی کے ساتھ اپنے بہن بھائیوں کے ساتھ حسن سلوک ان کا ہر طرح سے خیال رکھنے کی پوری ذمہ داری ادا کی ہر لحاظ سے“۔

خوب طے تو نے کیا اپنا سفر سوئے معاد
زندہ باد و زندہ باد، زندہ باد و زندہ باد

(ماہنامہ خالد دسمبر 1997ء)

ڈاکٹر عبدالسلام شروع ہی سے انعامات اپنے حصے میں کرواتے آئے تھے انہوں نے پاکستان میں نمایاں کارکردگی دکھانے کے بعد باقی دنیا کو بھی اس دوڑ میں پیچھے چھوڑ دیا انہوں نے فزکس میں اس قدر ترقی کی کہ اس کے اعزاز میں انہوں نے یونیسکو، امریکن انسٹیٹیوٹ آف فزکس، کیمبرج یونیورسٹی، پیرس، کلکتہ یورنیورسٹی فزیکل سوسائٹی لندن اور رائل سوسائٹی لندن سے مختلف ایوارڈ حاصل کئے۔ 1979ء میں انہیں آئن سٹائن میڈل اور دنیا کا سب سے بڑا انعام یعنی فزکس میں نوبیل انعام ملا بنارس یونیورسٹی نے انہیں ڈاکٹر آف سائنس کی اعزازی ڈگری دے کر اپنا وقار بلند کیا۔ حقیقت تو یہ ہے کہ تقریباً دنیا کی کوئی بھی معروف یونیورسٹی نہیں جس نے انہیں اعزاز دے کر اپنی شان نہ بڑھائی ہو۔

ڈاکٹر عبدالسلام صاحب ایٹم کے استعمال کے بارے میں بھی مثبت سوچ رکھتے تھے وہ چاہتے تھے کہ ایٹم کا استعمال پرامن کیا جائے۔ اسی ضمن میں انہیں چارلس یونیورسٹی سے پیس میڈل (Peace Medel) ملا۔ 1975ء میں انہوں نے امپیریئل کالج لندن میں تھیوریٹیکل فزکس کا ادارہ قائم کیا انگلستان کے بہت سارے طالب علموں نے ان کی نگرانی میں Ph.D کی ڈگری حاصل کی۔ ساتھ ہی ساتھ تیسری دنیا پاکستان، بنگلہ دیش، ایران، عراق وغیرہ جیسے ممالک کے طالب علموں کو بھی Ph.D کروائی۔ آپ اقوام متحدہ کی سائنس اور ٹیکنالوجی کی مشاورتی کمیٹی کے 1964ء سے 1975ء تک ممبر رہے۔ اس کے ساتھ ساتھ UNO فاؤنڈیشن برائے UNO یونیورسٹی کے ممبر بھی رہے۔

ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے اعزازات کی ایک لمبی لسٹ ہے جو گاہے بگاہے ان کی زندگی میں انہیں نوازے گئے۔ مگر ان کا ایک اہم اعزاز یہ ہے کہ آپ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی منظوری سے 1966ء سے لے کر وفات تک مجلس افتاء کے اعزازی ممبر رہے۔

ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کی عظمت کے دنیا بھر میں بھی سراہا گیا اس کا ثبوت ان پر یا ان کی تحریروں، تقریروں اور لیکچرز پر مشتمل کتب ہیں۔

ان کی تفصیل ذیل میں درج کی جارہی ہے۔

☆1- Ideas & Realition
Selected Essays of Abdul Salam
Writer C.Hlai,Azim Kidwat

یہ ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کی زندگی میں سائنسی ترقی کے حوالے سے دیئے گئے لیکچرز پر مشتمل کتاب ہے اس کتاب کے تین ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔

2-Abdul Salam a Biography:- Writer Gugjeetsing

یہ جگجیت سنگھ کی 17 ابواب پر مشتمل کتاب ڈاکٹر عبدالسلام کی سوانح حیات ہے۔

3- Abdul Salam Nobel Laureate from a muslim Country Writer Dr.Abdul Gani

4- A Man of Science (Abdul Salam)
Writer John Ziman.

یہ ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کی سائنسی اور تحقیقی کاوشوں پر مشتمل کتاب ہے۔

5- Selected papers of Abdul Salam. (with commentry) Vol.5 world Scientific series in 20th Century Physics.

Writer- A. Ali, C.Isham, T Kibiele, Riaz uddis cheeau

یہ ڈاکٹر عبدالسلام کے فزکس اور ریاضی سے متعلق 276 دستاویزات پر مشتمل کتاب ہے۔

یہ تمام کتابیں کسی نہ کسی رنگ میں ڈاکٹر عبدالسلام کی سائنسی خدمات کا اعتراف ہیں۔

ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کی شخصیت ایسی سحر انگیز تھی کہ پروفیسر ڈاکٹر غلام مرتضٰی صاحب فیکلٹی آف نیچرل سائنسز قائداعظم یورنیورسٹی میں فرماتے ہیں۔

ہم نے کئی ایک سیمینار سنے اور ان کوئی انٹرنیشنل کانفرنس میں دیکھا اور سنا جہاں وہ VIP سپیکر کی حیثیت سے مدعو ہوتے ان کے لیکچرز کو سننے کے لئے لوگ بیتاب ہو جاتے ہال کھچا کھچ بھر جاتے زبان پر اتنا عبور تھا کہ اہل زبان بھی عش عش کر اٹھتے۔

پروفیسر ڈاکٹر غلام مرتضٰی صاحب نے ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کی سرپرستی میں امپیریئل کالج لندن سے Ph.D کی ڈگری حاصل کی یہ 1962ء کا زمانہ تھا وہ طالب علمی کے زمانے کی بات کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں کہ ڈاکٹر صاحب کے لیکچرز کے دوران لکھتے لکھتے بلیک بورڈ بھر جاتا خیالات وافکار کے ڈھیر لگ جاتے بورڈ پر تیر کے نشان بکھرے ہوئے مختلف اجزاء کی ایک لڑی میں پرو رہے ہوتے اکثر طلباء کے لئے زیادہ تر باتیں ان کے سر کے اوپر سے گزر جاتیں۔ اس کے باوجود وہ بے حد متاثر وجدانی کیفیت میں بیٹھے نوٹس لے رہے ہوتے وہ کہتے ہیں۔

سلام صاحب کے لیکچرز ایک Exciting Experience ہوتا جو طلبا میں ایک نیا جوش اور ولولہ پیدا کرتا ان کی یہ خواہش ہوتی کہ ان کے طلباء تیز رفتاری سے آگے بڑھیں ایسا لگتا وہ بہت جلدی میں ہیں ان کے پاس وقت بہت کم ہے اور بہت کچھ کرنا بھی باقی ہے دوسروں کے لئے یہ پیغام ہوتا کہ اگر آپ ہمارے شانہ بشانہ نہیں چل سکتے تو کوئی اور راہ اختیار کریں ہم آپ کا انتظار نہیں کر سکتے۔

1976ء میں ڈاکٹر رابرٹ والگیٹ نے ان کے بارے میں کہا تھا کہ ”سلام ایک ایسا شخص ہے جس کی زندگی ولولہ، جذبہ اور جوش سے بھری پڑی ہے اس کے سامنے کئی عقدے ہیں لیکن اس کے پاس وقت نہیں ہے دنیا کے لئے یہ انتہائی نقصان دہ بات ہے کہ اسے دوسری زندگی نہیں مل سکتی“ (ماہنامہ خالد دسمبر 1997ء)

آپ کی وفات پر ایک دنیا اپنی آنکھوں میں آنسو لئے ہوئے تھی آپ کی نماز جنازہ بیت فضل لندن میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی امامت میں ادا کی گئی جہاں پر ہزاروں اشکبار آنکھیں آپ کی نماز جنازہ میں شریک تھیں۔

تحریر: فرحت اللہ بابر صاحب

ڈاکٹر عبدالسلام کی یاد میں

سلام کو سترویں یوم پیدائش پر بہت سے خطوط ملے جن میں ایک اس وقت کی وزیراعظم کی طرف سے بھی تھا۔ مبارکباد کے گرمجوشی کے پیغام کے ساتھ انہوں نے ان کی سائنس اور پاکستان کے لئے خدمات کا تذکرہ کیا تھا اور لکھا تھا کہ انہوں نے پاکستان کے لئے جواعزاز حاصل کیا اسے کبھی فراموش نہیں کیا جائے گا۔ لندن میں تعینات پاکستانی ہائی کمشنر نے ذاتی طور پر یہ خط اور پھولوں کا گلدستہ پروفیسر سلام کی خدمت میں پیش کیا۔

ترقی پذیر ممالک میں سائنس کی ترقی کے ضمن میں سلام کی بہترین کاوش 1964ء میں اٹلی کے شہر ٹریسٹے میں تھیوریٹیکل فزکس کے بین الاقوامی سنٹر کا قیام کیا تھا۔ وہ یہ سنٹر پاکستان میں قائم کرنا چاہتے تھے۔ لیکن ایوب خان کے خزانہ کے مشیروں نے اس تجویز کو رد کر دیا اور ان کو یہ سنٹر اٹلی میں قائم کرنا پڑا۔

اپنے ملک میں ناقدری کے باوجود پروفیسر سلام کو دنیا بھر میں عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا۔ اٹلی میں ان کا قائم کردہ سنٹر ان کے نام سے منسوب ہوا۔ ان کی پہلی برسی پر پیش کئے گئے جذباتی خراج عقیدت کے الفاظ کچھ یوں تھے۔

”آئیں آج ہم عبدالسلام کی وفات کی پہلی برسی پر اس غیر معمولی عظیم انسان کی کامیابیوں کا جشن منائیں اور اس کے اعزاز میں اس درسگاہ کو اس کے نام سے منسوب کر دیں جس کے لئے اس نے اپنی تمام تر ذہانتیں اور توانائیاں صرف کر دیں۔ آج سے اس درسگاہ کا نام ہو گا ”عبدالسلام انٹرنیشنل سنٹر فار تھیوریٹیکل فزکس“۔ اس شخص اور اس درسگاہ کے لئے بہترین تحفہ ہے۔“

جب انہیں 1979ء میں نوبیل انعام ملا تو اندرا گاندھی نے فوراً انہیں بھارت کے دورے کی دعوت دی۔ لیکن وہ پاکستان کا دورہ کرنے سے پہلے وہاں نہیں جانا چاہتے تھے۔ انہوں نے برطانیہ اور اٹلی کی شہریت کی پیشکش ٹھکرا دیں۔ انہوں نے بھارت کا دورہ کیا لیکن صرف اپنے پرائمری کے ریاضی کے استاد کو ملنے کے لئے جو ابھی تک حیات تھے۔ اظہار عقیدت کے طور پر سلام نے اپنا نوبیل انعام کا گولڈ میڈل اپنے ریاضی کے استاد کے گلے میں ڈال دیا۔

ان کے بیجنگ کے دورے کے دوران چین کی اکیڈمی نے ان کے اعزاز میں ڈنر کا اہتمام کیا۔ تمام پروٹوکول کو بالائے طاق رکھتے ہوئے چین کے صدر محترم سلام کے اعزاز میں ڈنر میں پہنچ گئے۔

1979ء تک سائنسدان یہ مانتے تھے کہ چار بنیادی قوتیں ہیں جو کائنات کی ہر چیز کی روح رواں ہیں۔ سلام کی تحقیقات نے یہ ثابت کیا کہ ان میں سے دو قوتیں دراصل ایک ہی ہیں۔ چنانچہ بنیادی قوتوں کی تعداد چار سے تین ہو گئی۔ سلام یہ مانتے تھے کہ دراصل ایک ہی قوت ہے جو اس کائنات کو چلاتی ہے اور یہ کہ ایک دن کوئی یہ ثابت کر دے گا کہ باقی کی تین قوتوں کا سرچشمہ دراصل ایک ہی قوت ہے۔

جب ان سے پوچھا گیا کہ جس کام کی وجہ سے انہیں نوبیل انعام ملا اس کے پیچھے کیا تخیل کارفرما تھا۔ تو سلام نے کہا۔ ”جب کبھی مشاہدات کے ایک سیٹ کے لئے دو مختلف قسم کے امکانات میرے سامنے آتے ہیں تو میں نے ہمیشہ یہ نتیجہ اخذ کیا ہے کہ ایسا امکان جو حس لطیف کے زیادہ نزدیک ہوتا ہے وہی صحیح ہوتا ہے۔“ انہوں نے کہا ”میں نے قرآن کی سورۃ الملک سے بہت استفادہ کیا۔ جس میں فرمایا گیا ہے کہ تم خدائے رحیم کی تخلیقات میں کسی قسم کی بے ترتیبی نہیں دیکھو گے۔ پھر نظر دوڑاؤ۔ کیا تمہیں کوئی دراڑ نظر آتی ہے؟ پھر بار بار نظر دوڑاؤ اور تمہاری نظر خیرہ ہو کر اور تھک ہار کر واپس آ جائے گی۔“

آخری زندگی میں سلام کو اعصاب کی ایک بیماری نے آ لیا۔ جس نے رفتہ رفتہ ان کو نڈھال کر دیا۔ پھر یہ ہوا کہ وہ سب کچھ سن اور سمجھ سکنے کے باوجود بولنے سے معذور ہو گئے۔ جب ایک دوست نے ان کو ان کے سترویں یوم پیدائش کے جشن کی روئداد سنائی تو وہ کچھ بول تو نہ سکے۔ البتہ آنکھوں میں ایک چمک کے ساتھ اپنے دوست کا ہاتھ دبا کر وہ اتنا کچھ کہہ گئے جو ہزاروں الفاظ بھی شاید نہ کہہ سکتے۔

ان کی دسویں برسی کے موقع پر اپنے آپ کو روشن خیال اعتدال پسند کہنے والوں کو اپنے آپ سے پوچھنا چاہئے کہ کیا اس انسان کے اعزاز میں کچھ کرنے کی ضرورت ہے جس نے قوم کے لئے اس قدر عزت اور تکریم کمائی؟

(دی نیوز انٹرنیشنل 25 نومبر 2006ء)

حضرت عمرو بن عبسہؓ

حضرت ابوذر غفاریؓ کے ماں جائے بھائی تھے۔ قدیم الاسلام تھے۔ جاہلیت میں بھی بتوں کی عبادت سے بیزار تھے۔ اسلام لائے تو رسول اللہﷺ کی اجازت سے اپنے قبیلے کو لوٹ گئے اور بعد از ہجرت مدینے میں حاضر خدمت ہو گئے تھے۔

مرسلہ: شیخ محمد اکرام اطہر صاحب

تجارت میں بڑا رزق ہے

حضرت خلیفة المسیح الاول کو ایک تاجرنے یہ واقعہ سنایا

حضرت خلیفة المسیح الاول فرماتے ہیں۔

مجھ کو اس تپ نے جو بھوپال میں آتا تھا بھوپال سے جدا ہونے کے بعد بھی سفر میں نہیں چھوڑا مگر اس کا یہ قاعدہ تھا کہ پندرہ دن کے بعد صرف ایک دن کے لئے ہوا کرتا تھا۔ راستہ میں برہان پور سٹیشن پر میں اترا۔ جب شہر میں گیا تو ایک آدمی مولوی عبداللہ نام مجھ کو ملے۔ انہوں نے میری بڑی خاطر مدارت کی اور کہا میں تمہارے باپ کا دوست ہوں۔ جب میں رخصت ہوا تو انہوں نے مجھ کو مٹھائی کی ایک ٹوکری دی۔ جب راستہ میں ٹوکری کھولی تو اس میں ایک ہزار روپیہ کی ھنڈی مکہ معظّمہ کے ایک ساھوکار کے نام تھی اور کچھ نقد روپیہ بھی تھا اس ہنڈی میں لکھا تھا کہ نورالدین کو ایک ہزار روپیہ تک جب وہ طلب کریں دیدے اور ہمارے حساب میں لکھ لو۔ ان کے حوصلہ کو دیکھ کر مجھے تعجب ہوا اگرچہ میں نے وہ ایک ہزار روپیہ وصول نہیں کیا مگر ان کے حوصلہ کی داد دینی ضروری ہے ان مولوی عبداللہ صاحب نے بیان کیا کہ ”میں ساہیوال ضلع شاہ پور کا باشندہ ہوں میں مکہ معظّمہ میں حج کو گیا اس زمانہ میں بہت ہی غریب تھا۔ مکہ معظّمہ میں صبح سے شام تک لقمة للہ! مسکین کی صدا سے بھیک مانگتا تھا پھر بھی کافی طور پر پیٹ نہیں بھرتا تھا اور تمام دن بازاروں گلی کوچوں میں پھرتا رہتا تھا ایک دن میرے دل میں خیال آیا کہ تو اگر کبھی بیمار ہو جائے اور اتنا زیادہ نہ چل سکے تو بھوک کے مارے مر جائے گا اس تحریک کے بعد میں نے ارادہ کیا کہ بس آج ہی مر جائیں گے اور اب سوال نہ کریں گے پھر میں بیت اللہ شریف میں گیا اور پردہ پکڑ کر یوں اقرار کیا ”اے میرے مولا! گو تو اس وقت میرے سامنے نہیں مگر میں اس مسجد کا پردہ پکڑ کر عہد کرتا ہوں کہ کسی بندے اور کسی مخلوق سے اب نہیں مانگوں گا“ یہ معاہدہ کر کے پیچھے ہٹ کر بیٹھ گیا۔ اتنے میں ایک شخص آیا اس نے میرے ہاتھ پر ڈیڑھ آنہ کے پیسے (انگریزی سکے) رکھ دیئے اب میرے دل میں یہ شک ہوا کہ میری شکل سائل کی سی ہے گو میں نے زبان سے سوال نہیں کیا اس لئے میرے لئے یہ پیسے جائز ہیں یا نہیں۔ میں یہ سوچنے لگا اور وہ شخص اتنے میں غائب ہو گیا۔ میں نے وہاں سے اٹھ کر دو پیسے کی تو روٹی کھائی اور چار پیسے کی دیا سلائیاں خریدیں جو بارہ ڈبیاں ملیں۔ چونکہ مجھ کو گلی کوچوں میں دن بھر چلنے کی عادت تو تھی ہی۔ ان دیا سلائیوں کو ہاتھ میں لے کر کبریت کبریت کہتا تھا تھوڑی دیر میں وہ چھ پیسے کی بک گئیں۔ پھر میں نے چھ پیسے کی خریدیں وہ بھی اس طرح بیچ دیں آخر شام تک میرے پاس ایک چونی ہو گئی دو پیسے کی روٹی کھا کر رات کو سو رہا۔ دوسرے دن پھر دیا سلائیاں خریدیں اور اسی طرح بیچیں۔ چند روز کے بعد وہ اتنی ہو گئیں کہ جن کے اٹھانے میں دقت ہوتی تھی۔ آخر میں نے وہ مختلف چیزیں جن کی عورتوں کو ضرورت ہوتی ہے خریدیں اور بقچہ کمر سے لگا کر پھرنے لگا مگر سودا ایسا خریدتا تھا اور نفع اس قدر کم لیتا تھا کہ شام تک سب فروخت ہو جائے۔ رات کو بالکل فارغ ہو کر سوتا تھا۔ کچھ دنوں کے بعد ایک چادر بچھا کر اس پر سودا جما کر بیٹھ جاتا اور فروخت کرتا پھر اس قدر ترقی ہو گئی کہ میں نے نصف دوکان کرایہ پر لے لی۔ پھر اس قدر ترقی ہوئی کہ میں بمبئی آ گیا وہاں قرآن شریف خریدتا اور اردگرد کے گاؤں اور قصبوں میں فروخت کرتا۔ پھر میری ایسی ساکھ بڑھی کہ میں تیس ہزار روپیہ کے قرآن شریف خرید کر تمہارے شہر بھیرہ میں لے گیا اور تمہارے والد (صاحب) نے وہ سب کے سب خرید لئے مجھ کو اس میں منافع عظیم ہوا۔ پھر دوبارہ اس طرح ہزاروں ہزار کے قرآن شریف خرید کر لے جاتا۔ جب میں نے دیکھا کہ اب روپیہ بہت زیادہ ہو گیا ہے اور اس تجارت سے بڑھ کر ہے تو میں نے کپڑے کی تجارت شروع کی۔ یہ میری عادت تھی کہ مال بہت جلد فروخت کر دیتا تھا اور نفع بہت کم لیتا تھا۔ اب مال اس قدر بڑھا کہ میں برہان پور سے اس کو اٹھا نہ سکا میں نے یہیں کوٹھی بنا لی اور اب میں اتنا بڑا آدمی ہوں“ اس سے مجھ کو اس حدیث کا مضمون صحیح ثابت ہوا کہ جس میں ارشاد ہے کہ تجارت میں بڑا رزق ہے۔

(از مرقاة الیقین فی حیوٰة نورالدین صفحات نمبرز 108، 109)

اینٹی بایوٹک کیا ہے؟

لفظ اینٹی بایوٹک اصل میں اینٹی باڈیز سے وجود میں آیا ہے اور اینٹی باڈیز خون کے اس جزو کو کہتے ہیں جو جسم میں قوت مدافعت پیدا کر کے کسی بیماری کی صورت میں جراثیم کے خلاف جہاد کرتا ہے۔ یہ بیماری کے جسم سے مستقل ختم ہونے تک خون میں موجود رہتا ہے۔ جس طرح ہر بیماری کے لئے ایک الگ دوا ہوتی ہے اسی طرح ہر بیماری کے لئے جسم میں اینٹی باڈیز بھی مختلف ہوتی ہیں۔ یہ اینٹی باڈیز جسم پر حملہ ہونے کے بعد بننا شروع ہوتی ہیں۔ اسی لئے مریض کو بیماری کے آغاز میں تکلیف یا بخار کی حرارت زیادہ ہوتی ہے۔ جبکہ بعد میں آہستہ آہستہ کم ہونا شروع ہو جاتی ہے اور اسی وجہ سے معمولی بیماری کی صورت میں بخار ایک آدھ دن میں دوا کے بغیر اتر بھی جاتا ہے اور جسم اینٹی بایوٹک دوا کے غیر ضروری اثرات سے محفوظ بھی رہتا ہے۔

وقار رند صاحب

سویڈن میں اعلیٰ تعلیم کے بہترین مواقع

نوبیل پرائز کا گھر سویڈن، شمالی یورپ کا تیسرا بڑا خوبصورت اور انتہائی محفوظ ملک ہے۔ عالمی سیاست سے دور یہ ملک علمی میدان میں روز بروز ترقی کی وجہ سے پوری دنیا کے طالب علموں کے لئے جنت کی حیثیت اختیار کررہا ہے اس کے علاوہ سویڈن کی مشہور کمپنیاں IKEA, Ericsson,Volvo اور SAAB بھی دنیا میں اعلیٰ کوالٹی کی وجہ سے بلند مقام حاصل کررہی ہیں۔ سویڈن میں 15ویں صدی میں قائم ہونے والی یونیورسٹیاں اپنے تعلیمی معیار اور جدید ریسرچ کی وجہ سے پوری دنیا کی یونیورسٹیز میں اہم حیثیت اختیار کررہی ہیں اپنی ریسرچ کو مزید وسعت دینے کیلئے سویڈش یونیورسٹیز نے مختلف شعبہ جات میں 400 سے زائد ماسٹر پروگرام آفر کئے ہوئے ہیں۔ انٹرنیشنل سٹوڈنٹس کیلئے یہ پروگرام انگریزی زبان میں پڑھائے جاتے ہیں تاکہ ریسرچ کے میدان میں مختلف خیالات اور Multiculturism کی وجہ سے مزید وسعت پیدا کی جاسکے اور ترقی کے نئے اہداف حاصل کئے جائیں۔

تعلیمی اخراجات

ایک اہم بات جو سویڈش یونیورسٹیز کو ممتاز کرتی ہے وہ یہ ہے کہ یہ یونیورسٹیاں پوری دنیا سے آئے ہوئے ماسٹر سٹوڈنٹس کو بھی تعلیم مفت فراہم کرتی ہیں ۔ اس کے علاوہ لائق طالب علموں کو وظائف بھی دیئے جاتے ہیں لیکن سب سے اہم بات خاص تعلیمی ماحول ہے۔

زبان

سویڈن میں نئے آنے والوں کو زبان کا مسئلہ نہیں ہوتا کیونکہ خوش اخلاق سویڈش زیادہ تر انگلش بول سکتے ہیں بلکہ انگلش میں بات کرنا پسند کرتے ہیں۔ اسی طرح یونیورسٹی کے اندر اور باہر گورنمنٹ کے اداروں میں روزمرہ خرید وفروخت میں زبان کا مسئلہ نہیں ہوتا۔ اس کے علاوہ زیادہ تر کمپنیوں میں بھی انگریزی زبان ہی استعمال کی جاتی ہے اسی لئے ملازمت کے امکانات بھی زیادہ ہیں۔ لیکن تعلیم کے ساتھ ساتھ سویڈش زبان کا کورس بھی کروایا جاتا ہے تاکہ مکمل طور پر زبان کے مسئلے کو دور کیا جاسکے۔

رہائش

سویڈن میں آنے والے نئے طالب علموں کیلئے رہائش کی اعلیٰ سہولیات فراہم کی گئی ہیں ۔ تعلیم کے ساتھ کام کی بھی اجازت ہے اور اس طریقہ سے طالب علم اپنی رہائش اور کھانے کے اخراجات پورے کرتے ہیں اور اسی طرح گرمیوں کی چھٹیوں میں کام کر کے اخراجات پورے کرتے ہیں ۔ سویڈن میں اوسطاً رہائش کے اخراجات 2 ہزار کرونے سے 3 ہزار کرونے ہیں۔

Schengen ویزہ کی سہولت

سویڈش ویزہ ایک Schegen ویزہ ہے یعنی آپ یورپ کے 13 ممالک میں اس ویزہ کے ساتھ سفر کرسکتے ہیں ان ممالک میں جرمنی ، فرانس ، اٹلی وغیرہ شامل ہیں اس سہولت کی وجہ سے ان ممالک میں سالانہ جلسوں میں شرکت کی سعادت حاصل ہوتی ہے اور اس کے علاوہ ان ممالک کی یونیورسٹیز کے دورے سے علم کے حصول کے دوسرے مواقع بھی ملتے ہیں۔

Exchange Students کی سہولت

سویڈن میں ماسٹر سٹوڈنٹس کو بطور Exchange Students کسی بھی دوسری یونیورسٹی میں اپنی پسند کا کورس لینے کی سہولت ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ یورپ کے کئی دوسرے ممالک مثلاً جرمنی ، فن لینڈ وغیرہ میں بھی بطور Exchange Students کورس پڑھے جاسکتے ہیں ۔ ایسی صورت میں بھی تعلیمی اخراجات سویڈش گورنمنٹ ہی برداشت کرتی ہے۔

Thesis

ماسٹر پروگرام کورس ورک مکمل کرنے کے بعد ڈگری کے حصول کیلئے Master Thesis کرنا ہوتا ہے یہ ایک Professional Project یا ایک ریسرچ ورک ہوسکتا ہے۔ سویڈن میں آپ اپنی پسند کا Thesis Work اپنی یونیورسٹی کے علاوہ کسی بھی دوسری یونیورسٹی یا کمپنی میں کرسکتے ہیں۔ اس سلسلے میں سویڈش کمپنیاں مثلاً Paid Thesis, Ericsson آفر کرتی ہیں اس کے مکمل ہونے کے بعد ملازمت کے کافی امکانات ہوتے ہیں۔

ملازمت کے مواقع

سویڈن میں ماسٹر ڈگری مکمل کرنے کے بعد ملازمت کے امکانات بھی کافی روشن ہیں۔ اس کے علاوہ مختلف Recruitment Companies کے ذریعہ آپ پورے یورپ میں اپنی مطلوبہ ملازمت ڈھونڈ سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ اگر آپ کے پاس اپنے شعبہ کا وسیع تجربہ ہو تو ملازمت کے امکانات اور زیادہ ہو جاتے ہیں۔ خاص طور پر کمپیوٹر سائنس کے شعبہ میں امکانات زیادہ ہیں۔

تعلیم مکمل کرنے کے بعد ایک اور Option برطانیہ میں Working Holiday Maker کے ویزہ کا حصول ہے اس ویزہ کے ذریعہ آپ برطانیہ میں ایک سال کام کرسکتے ہیں اور مطلوبہ ملازمت تلاش کرسکتے ہیں ۔ سویڈن میں بھی اسی قسم کے ویزہ دینے کے قانون پر غور ہو رہا ہے اور امید ہے کہ جلد یہ قانون منظور کرلیا جائیگا۔

Addmission Requirments

سویڈن کی یونیورسٹیز میں داخلے کیلئے مندرجہ ذیل Requirments ہیں:۔

HEC سے منظور شدہ یونیورسٹی سے چار سالہ بیچلر یا دو سالہ ماسٹر ڈگری IELTS میں 6.0 بینڈ سے زیادہ سکور۔

I E L T S سویڈش یونیورسٹیز کی Requirment ہے Embassy کی نہیں۔ اس لئے اگر یونیورسٹی میں داخلہ ہو جائے تو Embassy کو ویزہ دینے میں اعتراض نہیں ہوتا اس کے علاوہ یونیورسٹی کے داخلہ فارم کے ساتھ اپنی موجودہ یونیورسٹی کے پروفیسر کے Recommendation اور خود لکھی ہوئی Statment of purpose to Study in sweden بھی بھجوانی ہوتی ہے۔

موسم بہار 2008ء میں شروع ہونے والے تعلیمی سال کیلئے داخلے نومبر 2007ء سے شروع ہو رہے ہیں ۔ جبکہ درخواست دینے کی آخری تاریخ یکم فروری 2008ء ہے۔

اس وقت احمدی طالب علموں کی ایک بڑی تعداد سویڈن میں تعلیم حاصل کررہی ہے جو خدا کے فضل سے علمی میدان اور جماعت سے تعلق میں مثالی نمونہ ہیں۔ سویڈن جماعت کے زیر انتظام ایک Student Body بھی قائم کی گئی ہے جو ہمہ وقت نئے آنے والے طالب علموں کی مدد کیلئے تیار ہے۔ خاکسار سویڈن میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کی خواہش رکھنے والے طالب علموں سے درخواست کرتا ہے کہ وہ اس سال بھرپور طریق سے ان یونیورسٹیز میں Apply کریں اللہ آپ کا حامی وناصر ہو۔ آمین

اہم لنکس

www.studyinsweden.se

www.studera.nu

☆......☆......☆

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

آثار قدیمہ دریافت کرنے کے طریق

ماہرین آثار قدیمہ جب کسی جگہ کی کھدائی کرتے ہیں اور وہاں انہیں قدیم زمانے کے آثار ملتے ہیں تو ان کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لئے انہیں بہت زیادہ مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور یہ کام چند دنوں یا مہینوں میں نہیں بلکہ سالہا سال میں مکمل ہوتا ہے۔ ان آثار میں ماہرین کو عام طور پر ایسی چیزیں ملتی ہیں جنہیں پرانے زمانے کے لوگ روزمرہ استعمال میں لاتے تھے۔ مثلاً کھانے پکانے کے برتن، زیورات، کھلونے اور جانوروں کی ہڈیاں وغیرہ لیکن ماہرین آثار قدیمہ صرف اکیلے ان چیزوں کے بارے میں اندازہ نہیں لگاتے بلکہ ماہرین جغرافیہ، ماہرین حیوانات ونباتات و دیگر بیشمار اپنے اپنے شعبوں کے ماہر، ان کی مدد کرتے ہیں۔ وہ ہر چیز کو پہلے نہایت احتیاط سے زمین سے نکالتے ہیں۔ اس کی صفائی کرتے ہیں۔ اس کی پیمائش کرتے ہیں۔ اس کی تصویر اتارتے ہیں۔ پھر انہیں نہایت احتیاط سے لیبارٹریوں میں منتقل کردیا جاتا ہے۔ جہاں ان پر ریسرچ ہوتی ہے کہ یہ کس زمانے سے تعلق رکھتی ہیں۔

اس زمانے کے لوگ کس طرح رہتے تھے اور انہیں کس طرح استعمال کرتے تھے۔ یہ کام برسوں میں مکمل ہوتا ہے۔

پاکستان کے احباب جماعت کو چاہئے کہ وہ اپنے بچوں بشمول واقفین نو بچوں کو آثار قدیمہ مثلاً ہڑپہ، موہنجوداڑو اور ٹیکسلا وغیرہ کی ضرور سیر کروائیں۔ اس سے بچوں کے علم میں اضافہ ہوتا ہے۔ انہیں پتہ چلتا ہے کہ پرانے لوگوں کی بودوباش کیا تھی اور وہ لڑائی کے دوران کیسے اوزار استعمال کرتے تھے اور ان کی طرز رہائش کیا تھی اور وہ کیسی زبان بولتے تھے وغیرہ وغیرہ۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے بچوں کی صحیح معنوں میں تربیت کرنے کی توفیق دے۔ آمین

ورلڈ کپ کی تاریخ کا مختصر ترین میچ

کرکٹ ورلڈ کپ 2003ء میں سری لنکا نے کینیڈا کی ننھی منی ٹیم کو 9 وکٹوں سے شکست دے کر ورلڈ کپ میں نئی تاریخ رقم کردی۔ ورلڈ کپ کی تاریخ کا یہ پہلا میچ جو صرف 23 اوورز میں ختم ہوگیا اور کینیڈا کی ٹیم صرف 36 رنز پر ڈھیر ہوگئی جو ورلڈ کپ میں کسی ٹیم کا سب سے کم سکور ہے۔ سری لنکا نے ایک وکٹ کھو کر 4.4 اوورز میں ہدف حاصل کرلیا۔ اس طرح یہ ورلڈ کپ کی تاریخ کا مختصر ترین میچ بن گیا۔ کینیڈا نے کم سکور پر آؤٹ ہونے کا عالمی ریکارڈ بھی قائم کیا۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 74428 میں عطاء الٰہی

ولد مبارک احمد قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مختلف اوزار دوکان مالیتی -/50000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء الٰہی۔ گواہ شد نمبر 1 یعقوب احمد بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 26602 گواہ شد نمبر 2 رانا محمد صدیق وصیت نمبر 27109

مسل نمبر 74429 میں عبدالمجید شاکر

ولد بشیر احمد قوم راجپوت پیشہ کارکن عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3442+3865 روپے ماہوار بصورت پنشن +الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالمجید شاکر۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد صدیق وصیت نمبر 27109 گواہ شد نمبر 2 نداء الحق ندیم وصیت نمبر 35840

مسل نمبر 74430 میں صفیہ بیگم

زوجہ عبدالمجید شاکر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/400000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ (3) حق مہر بذمہ خاوند -/3600 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ صفیہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد وصیت نمبر 47998۔ گواہ شد نمبر 2 یعقوب احمد بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 26602

مسل نمبر 74431 میں مبشر احمد کھرل

ولد محمد حیات کھرل (مرحوم) قوم کھرل پیشہ کاروبار عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ پلاٹ واقع نصرت کالونی ربوہ اندازاً مالیتی -/450000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی -/27000 روپے (3) دوکان جنرل سٹور مالیتی -/94000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد گوندل۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد صدیق وصیت نمبر 27109۔ گواہ شد نمبر 2 یعقوب احمد بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 26602

مسل نمبر 74432 میں شفیق الرحمٰن باجوہ

ولد منیر احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شفیق الرحمٰن باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد ذکی ولد منیر احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ جاوید الرحمٰن باجوہ ولد منیر احمد باجوہ

مسل نمبر 74433 میں آنسہ حناء

بنت مظفر احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک جوڑی طلائی کوکے مالیتی -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ آنسہ حناء۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود ولد محمود احمد خالد۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد محمود احمد خالد

مسل نمبر 74434 میں مصباح قمر

زوجہ میر قمر الدین قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی نمبر 1 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 198 گرام (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ مصباح قمر۔ گواہ شد نمبر 1 قمر الدین خاوند موصیہ وصیت نمبر 35124 گواہ شد نمبر 2 ظہیر الدین ولد نور الدین

مسل نمبر 74435 میں حنا سرفراز

زوجہ سرفراز احمد قوم ملہی جٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی نمبر 1 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 670-25 گرام مالیتی -/30290 روپے (2) طلائی کوکا 1 عدد مالیتی -/550 روپے (3) حق مہر -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ حنا سرفراز۔ گواہ شد نمبر 1 سرفراز احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 خالد احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 74436 میں عائشہ علی

بنت سلطان علی قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1/2 1 تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ عائشہ علی۔ گواہ شد نمبر 1 سلطان علی والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 رضوان علی ولد سلطان علی

مسل نمبر 74437 میں محمد کاشف

ولد ادریس احمد شاہد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ھادی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے

1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ محمد کاشف ۔گواہ شد نمبر 1 ادریس احمد شاہد والد موصی ۔ گواہ شد نمبر 2 عبد الغفار شاہد وصیت نمبر 29662

مسل نمبر 74438 میں نعیم احمد

ولد مطیع اللہ قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔نعیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257۔گواہ شد نمبر 2 مطیع اللہ ولد رحمت علی

مسل نمبر 74439 میں محمد ندیم قریشی

ولد محمد ارجمند قریشی قوم ملازمت پیشہ عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 2 عدد پلاٹ برقبہ 125 گز فی پلاٹ واقع گوادر بکنگ کروائی ہے ادا شدہ رقم -/150000 روپے (2) 2 عدد پلاٹ واقع کراچی بکنگ کروائی ہے تاحال ادائیگی -/265000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/65000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد ندیم قریشی ۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544 گواہ شد نمبر 2 قمر ذیشان وصیت نمبر 31481

مسل نمبر 74440 میں صائمہ ملک

زوجہ محمد ندیم قریشی قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/150000 روپے (2) ترکہ والد مکان برقبہ 216 گز اندازاً مالیتی -/6000000 روپے کا حصہ (اس میں والدہ ۔ایک بھائی 6 بہنیں حصہ دار ہیں) (3) طلائی زیور 11 تولے مالیتی اندازاً -/150000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ صائمہ ملک ۔گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544۔گواہ شد نمبر 2 محمد ندیم قریشی خاوند موصیہ

مسل نمبر 74441 میں راغب الدین

ولد طالب الدین (مرحوم) قوم گوجر پیشہ انجینئر عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/225000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔راغب الدین ۔گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد بھٹی وصیت نمبر 52800 گواہ شد نمبر 2 شیخ طارق انور وصیت نمبر 45113

مسل نمبر 74442 میں لطف الرحمٰن

ولد مختار احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صدر کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ لطف الرحمٰن ۔گواہ شد نمبر 1 شہباز احمد وصیت نمبر 34172۔گواہ شد نمبر 2 نعیم اللہ طاہر ولد چوہدری اعظم علی

مسل نمبر 74443 میں مبشر احمد

ولد عبد الرحمٰن قوم جٹ پیشہ ٹیلرنگ عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عظیم پورہ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ٹیلرنگ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔مبشر احمد۔گواہ شد نمبر 1 سمیع اللہ ولد رحمت اللہ ۔گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد چٹھہ ولد فضل احمد

مسل نمبر 74444 میں نور الاسلام

ولد مبشر احمد قوم جٹ پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عظیم پورہ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت پرائیویٹ کام مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔نور الاسلام ۔گواہ شد نمبر 1 سمیع اللہ ولد رحمت اللہ۔گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد چٹھہ ولد فضل احمد

مسل نمبر 74445 میں مبشر احمد چٹھہ

ولد فضل احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ مبشر احمد چٹھہ ۔گواہ شد نمبر 1 سمیع اللہ ولد رحمت اللہ۔گواہ شد نمبر 2 محمد مسرور ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 74446 میں نادیہ احمد نعیم

زوجہ چوہدری احمد نعیم قوم زبیری پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت 2005ء ساکن ڈیفنس کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/100000 روپے بذمہ خاوند -/400000 روپے (2) طلائی زیور 450 گرام مالیتی اندازاً -/500000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/70200 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ نادیہ احمد نعیم ۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری احمد نعیم وصیت نمبر 27550 گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد نعیم وصیت نمبر 16697

مسل نمبر 74447 میں ناصرہ ستار

زوجہ ملک عبد الستار قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اورنگی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/12000 روپے (2) رہائشی مکان 100 مربع گز مالیتی اندازاً -/1000000 روپے (3) پلاٹ برقبہ 130 مربع گز مالیت اندازاً -/80000 روپے ۔اس وقت مجھے بصورت کرایہ مکان مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتی ہوں

کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ناصرہ ستار۔گواہ شدنمبر 1 ملک عبدالستار خاوند موصیہ وصیت نمبر 49900 گواہ شدنمبر 2 رشیدالدین وصیت نمبر 30365

مسل نمبر 74448 میں عظمیٰ مشکور

زوجہ مشکور احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اورنگی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-6-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور ساڑھے نوتولے مالیتی اندازاً -/107000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند-/90000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔عظمیٰ مشکور۔ گواہ شد نمبر 1 رشیدالدین وصیت نمبر 30365 گواہ شدنمبر 2 مشکور احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 74449 میں راشد محمود آرائیں

ولد محمد صدیق قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبہار نمبر 2 کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-12-20 میں وصیت کرتاہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔راشد محمود آرائیں۔ گواہ شد نمبر 1 راشد احمد آرائیں ولد غلام احمد آرائیں ۔گواہ شدنمبر 2 ثمر احمد علی وصیت نمبر 33262

مسل نمبر 74450 میں مبشر احمد سرور

ولد محمد سرور قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملت ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-5-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔مبشر احمد سرور۔گواہ شد نمبر 1 سمیع اللہ ولد رحمت اللہ۔گواہ شد نمبر 2 محمد سرور والد موصی

مسل نمبر 74451 میں سحرش صبا

بنت سعید احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھٹائی کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔سحرش صباء۔گواہ شد نمبر 1 سعید احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ابرار احمد قریشی وصیت نمبر 34903

مسل نمبر 74452 میں سید کامران شکور

ولد سید عبدالشکور قوم سید پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر کینٹ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-5-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/45600 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سید کامران شکور۔ گواہ شد نمبر 1 کاشف احمد وصیت نمبر 42758 گواہ شد نمبر 2 فرخ نعمان بھٹی وصیت نمبر 33214

مسل نمبر 74453 میں سید خالد جمیل

ولد سید محمد میاں سلیم قوم سید پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-4-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رہائشی مکان برقبہ 120 گز مالیتی -/2000000 روپے (2) کار مالیتی -/350000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/180000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔سید خالد جمیل ۔گواہ شد نمبر 1 آرکیٹیکٹ شعیب احمد ہاشمی وصیت نمبر 27095 گواہ شد نمبر 2 منیرالدین احمد ولد جمال الدین احمد

مسل نمبر 74454 میں قمر آراخانم (قمر خالد)

زوجہ سید خالد جمیل قوم خان پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-4-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) مکان برقبہ 400 گز مالیتی -/15000000 روپے (2) دوکان مالیتی -/5000000 روپے (3) کار مالیتی -/300000 روپے(4) طلائی زیور 12 تولے مالیتی -/150000 روپے (5) پلاٹ برقبہ 400 گز مالیتی -/1500000 روپے (6) کار مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور بصورت کرایہ دوکان مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔قمر آراخانم (قمر خالد) گواہ شد نمبر 1 سید خالد جمیل خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 آرکیٹیکٹ شعیب احمد ہاشمی وصیت نمبر 27095

مسل نمبر 74455 میں نصریٰ حمزہ

بنت حمزہ بن عبدالقادر قوم سید پیشہ تدریس عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-3-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی-/131000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/28860 روپے ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نصریٰ حمزہ۔گواہ شد نمبر 1 حمزہ بن عبدالقادر والد موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 اکرام الرحیم ولد عبدالرحیم

مسل نمبر 74456 میں صدف باجوہ

بنت شاداحمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-4-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔گواہ شد نمبر 1 خالد سمیع چوہدری وصیت نمبر 24942۔گواہ شد نمبر 2 آرکیٹیکٹ شعیب احمد ہاشمی وصیت نمبر 27095

مسل نمبر 74457 میں محمد رفیق

ولد ذکاؤالدین قوم آرائیں پیشہ ٹرانسپورٹر عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-5-2 میں وصیت کرتاہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 2 عدد ٹرک مالیتی اندازاً-/3500000 روپے (2) پلاٹ واقع بلال کالونی کراچی-/1500000 روپے۔نوٹ:۔دو نوں ٹرکوں پر-/18 لاکھ روپے قرض ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی

وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد رفیق ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نذیر وصیت نمبر 50845۔گواہ شد نمبر2 عبدالقدوس وصیت نمبر 38269

مسل نمبر 74458 میں عرفان تنویر

ولد ناصر احمد قوم جٹ پیشہ الیکٹریشن عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کونگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) موٹرسائیکل مالیتی اندازاً -/35000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عرفان تنویر۔گواہ شد نمبر 1 رضوان عامر ولد ناصر احمد۔گواہ شد نمبر 2 نصیرالدین وصیت نمبر 27282

مسل نمبر 74459 میں صداقت علی

ولد رشید احمد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اورنگی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مشترکہ زرعی اراضی 3/1 ایکڑ و ایک کچامکان واقع بستی احمدیاں اندازاً مالیتی -/300000 روپے کا حصہ اس میں 6 بھائی 4 بہنیں حصہ دار ہیں ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ صداقت علی۔گواہ شد نمبر 1 کرامت حسین مختار وصیت نمبر 20448 گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم قریشی ولد گیانی محمد صدیق

مسل نمبر 74460 میں طارق پرویز رضی

ولد فضل حق (مرحوم) قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) فلیٹ واقع کراچی مالیتی اندازاً-/700000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ طارق پرویز رضی ۔گواہ شد نمبر 1 سید عبدالعلی عامر رضوی وصیت نمبر 48853 ۔گواہ شد نمبر 2 سید عبدالمبین رضوی وصیت نمبر 45075

مسل نمبر 74461 میں ہمایوں ظاہر

ولد ظاہر احمد خان قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/30000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ہمایوں ظاہر۔گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد طارق وصیت نمبر 25912۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری منظور احمد ولد چوہدری مقبول احمد

مسل نمبر 74462 میں ہُما بشیر

بنت بشیر احمد شاد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن المسلم سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 8 گرام مالیتی -/8000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ہُما بشیر۔ گواہ شد نمبر 1 صابر عثمان ہاشمی وصیت نمبر 32039 گواہ شد نمبر 2 چوہدری منظور احمد ولد چوہدری مقبول احمد

مسل نمبر 74463 میں ثمینہ جبین

زوجہ محمد فضل احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ -/5000 روپے (2) نقد رقم از تحفہ خاوند -/10000 روپے (3) طلائی زیور 050-84 گرام اندازاً مالیتی -/92000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ثمینہ جبین ۔گواہ شد نمبر 1 محمد فضل احمد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد شیخ ولد مختار احمد شیخ

مسل نمبر 74464 میں سمیعہ احمد

بنت محمد فضل احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 4 گرام اندازاً مالیتی -/4000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔سمیعہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد فضل احمد والد موصیہ ۔گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد شیخ ولد مختار احمد شیخ

مسل نمبر 74465 میں ڈاکٹر سید عبدالسبوح رضوی

ولد سید عبدالباسط رضوی قوم سید پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) موٹرسائیکل مالیتی -/13000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/18700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ڈاکٹر سید عبدالسبوح رضوی گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد طارق وصیت نمبر 25912 گواہ شد نمبر 2 چوہدری ادریس احمد وصیت نمبر 33185

مسل نمبر 74466 میں ڈاکٹر منورہ سبوح

زوجہ ڈاکٹر سید عبدالسبوح رضوی قوم گھمن پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 20 تولے مالیتی -/250000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ڈاکٹر منورہ سبوح ۔گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد طارق وصیت نمبر 25912۔گواہ شد نمبر 2 چوہدری ادریس احمد وصیت نمبر 33185

مسل نمبر 74467 میں صبیحہ سلطانہ

بنت ملک دوست محمد ریحان قوم ریحان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مجاہد کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ

وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صبیحہ سلطانہ۔ گواہ شد نمبر 1 ملک دوست محمد ریحان والدموصیہ وصیت نمبر 23126۔ گواہ شد نمبر 2 مشہود احمد ریحان ولد ملک دوست محمد ریحان

مسل نمبر 74468 میں سعدیہ حفیظ ریحان

بنت ملک دوست محمد ریحان قوم ریحان پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مجاہد کالونی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ حفیظ ریحان۔ گواہ شد نمبر 1 ملک دوست محمد ریحان والدموصیہ وصیت نمبر 23216۔ گواہ شد نمبر 2 مشہود احمد ریحان ولد ملک دوست محمد ریحان

مسل نمبر 74469 میں فیضان احمد

ولد عبدالمنان شہزاد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میٹروول نمبر 1 کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فیضان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رشید الدین وصیت نمبر 30365۔ گواہ شد نمبر 2 محمد معظم ولد محمد اکرم

مسل نمبر 74470 میں صافیہ فردوس

بنت نذیر احمد اٹھوال قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ شریف آباد ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صافیہ فردوس۔ گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد اٹھوال والدموصیہ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 74471 میں عطیۃ القادر

بنت نذیر احمد اٹھوال قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ شریف آباد ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیۃ القادر۔ گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد اٹھوال والدموصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق مربی سلسلہ وصیت نمبر 28484

مسل نمبر 74472 میں بشیر احمد

ولد خیر محمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 72 سال بیعت 1974ء ساکن نبی سرروڈ ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) دس مرلہ مکان مالیتی اندازاً -/250000 روپے (2) زرعی اراضی 8 ایکڑ مالیتی اندازاً -/280000 روپے (3) بھینس 3 عدد مالیتی اندازاً -/100000 روپے (4) بینک بیلنس -/115000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/36000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد ظفر وصیت نمبر 32940۔ گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243

مقابلہ نظم بعنوان خلافت احمدیہ

۞ شعبہ تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان خدام کے مابین ''خلافت احمدیہ'' کے موضوع پر نظم لکھنے کا مقابلہ منعقد کر رہا ہے۔ اس میں خدام کو کم از کم 6 اور زیادہ سے زیادہ 15 اشعار کی نظم لکھنا ہوگی۔ مقابلہ میں نظم جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 دسمبر 2007ء ہے۔ مقابلہ میں اول، دوم اور سوم آنے والے خدام کو بالترتیب 3،5 اور 2 ہزار روپے نقد انعام دیا جائے گا۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

دعائے نعم البدل

۞ مکرم مسرور احمد طور صاحب سیکرٹری مال ناصر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری پوتی عزیزہ سدرہ سحر واقفہ نو بنت مکرم عمران احمد صاحب عامر برمنگھم U.K بعمر 3 سال اچانک مورخہ 16 نومبر 2007ء کو وفات پا گئی ہے۔ اگلے چند روز میں بچی کا جنازہ ربوہ لایا جا رہا ہے بچی والدین کی اکلوتی اولاد تھی جس کی وجہ سے والدین اور دیگر لواحقین کو بہت صدمہ ہوا ہے یہ بچی مکرم محمود احمد صاحب بھٹی ایم ٹی اے لندن کی نواسی تھی۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ والدین اور دیگر تمام عزیزوں کو صبر جمیل عطا فرمائے اور نعم البدل سے نوازے۔ آمین

تصحیح

۞ مورخہ 16 نومبر 2007ء کے روزنامہ الفضل صفحہ 8 پر شائع شدہ مسل نمبر 74307 میں گواہ شد نمبر 1 میں منصور احمد آصف غلطی سے چھپ گیا ہے صحیح نام اس طرح ہے منور احمد آصف ولد محمد دین صاحب مرحوم۔ احباب تصحیح فرمالیں۔

داخلہ دارالصناعہ

۞ دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں درج ذیل ٹریڈز میں داخلے جاری ہیں۔

مارننگ سیشن

1۔ آٹو مکینک 2۔ ریفریجریشن وائر کنڈیشننگ

3۔ ووڈ ورک

ایوننگ سیشن

1۔ آٹو الیکٹریشن 2۔ جنرل الیکٹریشن

3۔ پلمبنگ

داخلہ فارم کے حصول و دیگر معلومات کیلئے دفتر دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ 6/1 فیکٹری ایریا ربوہ فون نمبر 047-6214578 سے رابطہ کریں۔

☆ بیرون ربوہ طلباء کیلئے ہوسٹل کا انتظام موجود ہے۔

☆ کلاسز باقاعدہ جاری ہیں۔

☆ والدین سے گزارش ہے کہ اپنے بچوں کو ادارہ میں داخل کروائیں۔

☆ تمام طلباء جو ادارہ ہذا سے کورسز مکمل کر چکے ہیں۔ ان کی اسناد آچکی ہیں۔ لہٰذا ان سے درخواست ہے کہ اپنی اسناد دفتر ہذا سے حاصل کرلیں۔

(نگران دارالصناعۃ)

اردو ادیب۔ اطہر نفیس

جناب اطہر نفیس اردو کے ایک معروف اور معتبر غزل گو شاعر تھے۔ ان کا اصلی نام کنور اطہر علی خاں تھا۔ آپ 1932-33ء کے لگ بھگ جگنیر (Jagnair) ضلع علی گڑھ میں پیدا ہوئے۔ جہاں آپ کے والد کنور معصوم علی خان بسلسلہ ملازمت مقیم تھے۔

جناب اطہر نفیس نے ابتدائی تعلیم مسلم یونیورسٹی سکول علی گڑھ سے حاصل کی اور قیام پاکستان کے بعد اپنے اہل خانہ کے ہمراہ کراچی چلے آئے۔ 1953ء میں انہوں نے روزنامہ جنگ سے وابستگی اختیار کی اور یہ وابستگی زندگی کے آخری ایام تک جاری رہی۔

جناب اطہر نفیس نے جس زمانے میں ہوش سنبھالا۔ وہ ترقی پسند تحریک کے عروج کا زمانہ تھا۔ یہ وہ زمانہ تھا جب غزل گوئی کا شعار آہستہ آہستہ کم ہو رہا تھا اور نظم گوئی کا عروج تھا۔

ایسے میں اردو کے جن چند شاعروں نے غزل گوئی کو مستقل ذریعہ سخن بنایا اور اسے ایک اعتبار عطا کیا۔ ان میں جناب اطہر نفیس کا نام بہت اہمیت کا حامل ہے۔

جناب اطہر نفیس غزل کے صاحب اسلوب شاعر تھے۔ وہ میر کے مکتب فکر سے تعلق رکھتے تھے۔ انہوں نے غزل کو ایک دھیما اور نرم لہجہ عطا کیا اور یہی لہجہ ان کی پہچان بن گیا۔

اطہر تم نے عشق کیا کچھ تم ہی کہو کیا حال ہوا
کوئی نیا احساس ملا، یا سب جیسا احوال ہوا

بہت چھوٹے ہیں مجھ سے میرے دشمن
جو میرا دوست ہے مجھ سے بڑا ہے

کیا وقت پڑا ہے تیرے آشفتہ سروں پر
اب دشت میں ملتے نہیں ملتے ہیں گھروں پر

میں اپنے آپ سے بڑھ کر کسی کو کیوں چاہوں
مجھی پہ ختم ہے قصہ مری محبت کا

جناب اطہر نفیس کا پہلا مجموعۂ کلام ''کلام'' 1975ء میں اشاعت پذیر ہوا تاہم ان کا دوسرا مجموعہ ''ہم صورت گر کچھ خوابوں کے'' ابھی تشنہ طباعت ہے۔

جناب اطہر نفیس روزنامہ جنگ میں مستقل کالم اور ہر ہفتے ''ابن معصوم'' کے قلمی نام سے ایک نظم بھی تحریر کرتے تھے۔

جناب اطہر نفیس کا انتقال 21 نومبر 1980ء کو ہوا اور وہ کراچی میں آسودہ خاک ہوئے۔

ان کی لوح مزار پر انہی کا یہ شعر تحریر ہے۔

وہ عشق جو ہم سے روٹھ گیا اب اس کا حال بتائیں کیا
کوئی مہر نہیں کوئی قہر نہیں پھر سچا شعر سنائیں کیا

خبریں

لندن پولیس پر جرمانہ اولڈ بیلی کورٹ نے میٹروپولیٹن پولیس کو 2005ء میں لندن کے ایک زیر زمین ریلوے سٹیشن پر خودکش بمبار ہونے کے شبے میں ایک برازیل نژاد الیکٹریشن کو فائرنگ کر کے ہلاک کرنے کا قصوروار قرار دیتے ہوئے اس پر مجموعی طور پر 5لاکھ 60ہزار پونڈ کا جرمانہ و ہرجانہ عائد کیا ہے 27 سالہ ژاں چارلس ڈی مینزیس کو 22 جولائی 2005ء کو سٹاک ویل ٹیوب سٹیشن پر تعینات ایک پولیس پارٹی نے سات گولیاں مار کر موقع پر ہی ہلاک کر دیا تھا۔ پولیس اہلکاروں کا موقف تھا کہ وہ اسے خودکش بمبار حسین عثمان سمجھے تھے۔ عدالت نے لندن پولیس فورس پر 1لاکھ 75ہزار پونڈ کا جرمانہ کیا ہے جبکہ متاثرین کو 3لاکھ 85ہزار پونڈ ہرجانے کی ادائیگی کا حکم بھی دیا ہے جس وقت عدالت کے جج مسٹر جسٹس ہنرکس نے لندن پولیس کی بے گناہ مینزیس کی ہلاکت کا قصوروار قرار دیتے ہوئے فیصلہ سنایا تو اس وقت وہاں میٹروپولیٹن پولیس چیف سر ایان بلیر بھی موجود تھے۔ عدالتی فیصلے کے بعد سر ایان بلیر کو فوری طور پر مستعفی ہونے کے شدید مطالبات کا سامنا ہے جبکہ سر ایان بلیر نے اعلان کیا ہے کہ وہ استعفیٰ نہیں دیں گے۔ مسٹر جسٹس ہنرکس نے کہا کہ پولیس کی جانب سے لاپروائی اور خلاف ورزی کا ایک ایسا مظاہرہ کیا گیا جو اپنی مثال آپ ہے اور یہ سب کچھ انتہائی غیر معمولی حالات میں کیا گیا جس کے نتیجے میں ایک شخص ہلاک ہوا جبکہ بہت سے دیگر افراد کی جانوں کو خطرے میں ڈالا گیا۔ فاضل جج کا کہنا تھا کہ انہیں امید ہے کہ اس واقعے اور اس کے نتیجے میں سزا سے پولیس ضرور سبق سیکھے گی۔

ایمرجنسی الیکشن پر اثر انداز نہیں ہوگی صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ ایمرجنسی انتخابات پر اثر انداز نہیں ہوگی بلکہ انتخابات کو خوش اسلوبی سے طے کرنے کیلئے ایمرجنسی کا نفاذ ناگزیر تھا۔

مشرف کی اہلیت کے خلاف درخواستیں خارج پی سی او کے تحت حلف اٹھانے والے چیف جسٹس عبدالحمید ڈوگر کی سربراہی میں سپریم کورٹ کے دس رکنی فل کورٹ نے صدر جنرل مشرف کی اہلیت کے خلاف درخواستوں کو خارج کر دیا ہے۔ فل کورٹ نے جسٹس (ر) وجیہہ الدین احمد کی طرف سے چیف الیکشن کمشنر کے خلاف توہین عدالت کی درخواست بھی خارج کر دی ہے۔

صوبوں میں نگران سیٹ اپ مکمل وفاق کے بعد چاروں صوبوں میں بھی نگران سیٹ اپ مکمل ہو گیا ہے پنجاب، سندھ اور بلوچستان کے نگران وزراء اعلیٰ نے اپنی اپنی کابینہ کے ہمراہ حلف اٹھالیا۔ تینوں صوبائی گورنرز نے ان سے حلف لیا۔ سرحد کی نگران حکومت پہلے ہی قائم تھی۔ نگران وزیر اعلیٰ پنجاب جسٹس (ر) شیخ اعجاز نثار اور ان کی 17 رکنی کابینہ سے حلف لیا گیا۔ نگران وزراء کو محکمے الاٹ کر دیئے گئے ہیں۔

جنرل کیانی سوات پہنچ گئے سوات اور شانگلہ میں آپریشن کے دوران 32 عسکریت پسندوں سمیت 38۔ افراد ہلاک ہو گئے وائس چیف آف آرمی سٹاف جنرل کیانی نے اگلے مورچوں کا دورہ کیا۔ انہیں فوجی آپریشن کے بارے میں بریفنگ دی گئی۔

13 سال بعد چڑیا گھر میں 3 زرافوں کی آمد لاہور چڑیا گھر کا زرافہ ہاؤس 13 سال بعد آباد ہو گیا۔ چڑیا گھر میں تین زرافے لائے گئے ہیں ان کی عمر تقریباً ایک سال ہے اور قد ساڑھے 9 فٹ ہے۔ اس سے قبل 1994ء میں زرافے لائے گئے تھے ترجمان چڑیا گھر کے مطابق زرافے جنوبی افریقہ سے 74 لاکھ روپے میں خریدے گئے ہیں۔ عام طور پر زرافوں کا قد تقریباً 15 سے 18 فٹ تک اور وزن 550 سے 1800 کلوگرام تک ہوتا ہے۔ یہ ایک دن میں 75 کلوگرام تک خوراک کھاتے ہیں۔ یہ کھڑے کھڑے دو گھنٹے تک سو لیتے ہیں ان کی طبعی عمر جنگلوں میں 26 سال اور چڑیا گھروں میں 32 سے 40 سال تک ہوتی ہے۔ اس وقت دنیا میں تقریباً ایک لاکھ 10 ہزار زرافے ہیں۔

میخوں کی مدد سے لیونارڈو کی تصویر۔ البانوی فنکار صائمر سٹرنی نے لکڑی کے 8 مربع میٹر تختے پر لوہے کے کیل گاڑ کر اطالوی فنکار لیونارڈو داونچی کی تصویر بنا دی صائمر نے تصویر بنانے کے لئے 24 روز مسلسل کام کیا گینز بک آف ورلڈ ریکارڈ کے حکام نے البانوی فنکار کی کاوش کو عالمی ریکارڈ تسلیم کر لیا کیونکہ اس سے قبل کیل گاڑ کر اتنی بڑی تصویر نہیں بنائی گئی لیونارڈو داونچی کی یہ تصویر ترانہ کے ثقافتی مرکز کے بڑے ہال میں نمایاں جگہ پر رکھ دی گئی ہے فنکار کا کہنا ہے کہ اس نے تصویر بنانے کے لئے تقریباً 40 کلو گرام مختلف اقسام کی کیلیں گاڑیں، کئی روز وہ بارہ بارہ گھنٹے بھی کام کرتا رہا ماہرین اس کے کام کو حیرت انگیز کارنامہ قرار دے رہے ہیں۔

درخواست دعا

۞ مکرمہ امۃ الشکور عظمیٰ صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالصبور خان صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میری بڑی ہمشیرہ مکرمہ امۃ النصیر صاحبہ زوجہ مکرم محمد رافع صاحب کا آپریشن شیخ زید ہسپتال لاہور میں ہوا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مکمل صحت عطا فرمائے۔ آمین

۞ مکرم محمد زاہد صاحب کارکن روزنامہ الفضل ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بھائی مکرم عبدالواحد صاحب ابن مکرم ظہور احمد صاحب کو لاہور میں ایک حادثہ کے نتیجے میں ناک اور ماتھے پر زخم آئے ہیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو جلد شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

۞ مکرم عبدالحمید فانی صاحب معلم وقف جدید بڑالی ضلع کوٹلی آزاد کشمیر تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ صاحبہ بیمار ہیں دونوں آنکھوں کا آپریشن ہوا تھا مگر نظر پھر بھی کافی کمزور ہے چلنے پھرنے میں دشواری ہے۔ ساتھ ہی معدے کی بھی کافی تکلیف ہے۔ تمام احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو کامل صحت دے اور صحت والی لمبی عمر دے۔ آمین

۞ مکرم افتخار احمد صاحب باجوہ فیکٹری ایریا احمد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری اہلیہ مکرمہ رشیدہ افتخار صاحبہ پتے کی تکلیف کی وجہ سے فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔ 20 نومبر 2007ء کو آپریشن متوقع ہے۔ احباب سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

ملازمت کے مواقع

ایک کمپنی کو اپنے لاہور آفس کیلئے ڈرائیورز اور سیکیورٹی گارڈز کی ضرورت ہے۔ ضرورت مند نوجوان صدر صاحب محلّہ کی تصدیق کے ساتھ درخواستیں بنام شیخ محمد اسلم (ایڈمن مینیجر) بھجوا سکتے ہیں۔

برائے رابطہ موبائل 0322-4409599

ربوہ میں طلوع وغروب 21 نومبر

طلوع فجر	5-14
طلوع آفتاب	6:39
زوال آفتاب	11:54
غروب آفتاب	5:08

E-mail info@thevitamincompany.net

(نظارت تعلیم)

سر درد کا علاج
حب جدوار
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
ربوہ اور ربوہ کے گردونواح میں پلاٹ مکان زرعی وسکنی زمین خرید وفروخت کی با اعتماد ایجنسی
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن ربوہ فون دفتر 6212764
گھر: 6211379 موبائل 0300-7715840

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد رطارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

قائم شدہ 1952ء
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز ربوہ
ریلوے روڈ 6214750 6214760
اقصیٰ روڈ 6212515 6215455
پروپرائٹر: میاں حنیف احمد کامران
Mobile:0300-7703500

C.P.L 29-FD

Pizza Heim
Pizza Heim
Pizzas Burgers Sandwich Steaks Starters
Salad Soups Dine Inn, Takeaway, Home Delivery
Just Call Us: 042-5161511, 5218484
For Complaints & Business Inquires: 0300-8465215